12 بینک دولت پاکستان اوراس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کیوش کورٹ، اے35
بلاک7اور8، کے سی ایچ ایس یو
شارع فیصل
کراچی

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا
بیومونٹ روڈ
پی او باکس15541
کراچی

حصہ داروں کو آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (بینک) کے شعبہ ہائے اجرا اور بینکاری اور ذیلی اداروں ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (جنہیں ملاکر ''گروپ'' کہا جائے گا) کے منسلکہ مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے، جو30 جون2009ء کو مجموعی بیلنس شیٹ اور مجموعی نفع ونقصان کھاتے، ایکویٹی میں تبدیلی کے مجموعی گوشوارے اور سال کے نقد کی آمد ورفت کے مجموعی گوشوارے اور اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر وضاحتی معلومات کے خلاصے پر مشتمل ہے۔ہم نے اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مالی گوشواروں پر اپنی علیحدہ مشترکہ آرا کا بھی اظہار کیا ہے۔نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کا آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک اور فرم نے کیا جس کی رپورٹ ہمیں فراہم کی گئی اور اس کے بارے میں ہماری رائے دوسرے آڈیٹر کی آڈٹ رپورٹ پر مبنی ہے۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے۔اس ذمہ داری میں شامل ہے: مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرولز نافذ کرنا اور برقرار رکھنا تاکہ گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی وجہ سے کوئی غلط بیانی نہ ہو، موزوں اکاؤنٹنگ پالیسیاں منتخب اور لاگو کرنا، اور ایسے اکاؤنٹنگ تخمینے لگانا جو دریں حالات معقول ہوں۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مجموعی مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹر ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مدنظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کرسکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثرانگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

مشروط رائے کی بنیاد

گروپ نے ریزرو بینک آف انڈیا، حکومت ہند سے قابل وصولی خالص اثاثوں اور سابق مشرقی پاکستان میں ہونے والے لین دین کے حوالے سے 2,318 ملین روپے کی تموین رکھی ہے۔ اس تموین کو شعبہ بینکاری کے دیگر واجبات کی مد میں لکھا گیا ہے اور متعلقہ اثاثہ جات اور واجبات کو منہا نہیں کیا گیا۔ اس طرح شعبہ اجرا اور شعبہ بینکاری کے اثاثے بالترتیب 4,053 ملین روپے اور 5,976 روپے زائد دکھائے گئے ہیں اور شعبہ بینکاری کے واجبات اور سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ بالترتیب 7,473 ملین روپے اور 2,556 ملین روپے زائد دکھایا گیا ہے۔

مشروط رائے

ہماری رائے میں، گذشتہ پیراگراف میں مذکورہ معاملے کے مالی اثرات کے سوا، مجموعی مالی گوشواروں میں بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی 30 جون 2009ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، کے مطابق ہے۔

ہم اپنی رائے کو مزید مشروط کیے بغیر ان امور کی طرف توجہ دلاتے ہیں:

(الف) مالی گوشواروں کا نوٹ 30۔ جیسا کہ نوٹ میں کہا گیا ہے، انتظامیہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے اکاؤنٹنگ کے سال سے ایس ڈی آر کی زمرہ بندی میں تبدیلی کر کے اسے واجبات میں شامل کرنے پر غور کرے گی، جیسا کہ سال ختم ہونے پر آئی ایم ایف کی جانب سے ایک خط میں تجویز دی گئی ہے۔ چنانچہ مالی گوشوارے میں ایس ڈی آر کی بطور ایکویٹی زمرہ بندی کو برقرار رکھا گیا ہے۔

(ب) مالی گوشواروں کے نوٹ 49 میں دی گئی اضافی معلومات۔

ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

مشتاق علی ہیرانی
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
تاریخ:

عمر چغتائی
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
تاریخ:

بینک دولت پاکستان اوراس کے ذیلی ادارے- شعبہ اجرا
مجموعی بیلنس شیٹ
30جون2009ءکوختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے000میں)	
اثاثہ جات			
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	5	**157,543,551**	130,970,552
غیرملکی کرنسی کے ذخائر	6	**378,121,392**	439,104,769
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	7	**6,318,150**	11,632,215
نوٹ اور سکّے:			
ریزروبینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے نمائندہ بھارتی نوٹ	8	**727,665**	683,678
سکّے	9	**2,496,236**	2,718,036
سرمایہ کاریاں	10	**675,410,375**	458,259,765
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی تحویل میں کمرشل پیپرز	11	**78,500**	78,500
ریزروبینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	12	**3,021,743**	2,591,897
		1,223,717,612	1,046,039,412
واجبات			
جاری کردہ بینک نوٹ	13	**1,223,717,612**	1,046,039,412

منسلکہ نوٹس ایک تا52ان مالی گوشواروں کالازمی جزو ہیں۔

سید سلیم رضا	یاسین انور	محمد حبیب خان
گورنر	ڈپٹی گورنر	ڈائریکٹر فنانس

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی ادارے - شعبہ بینکاری
مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)	
اثاثہ جات			
ملکی کرنسی	9	**196,449**	181,913
غیر ملکی کرنسی ذخائر	6	**430,086,636**	197,206,165
مختص غیر ملکی کرنسی بیلنسز	14	**33,959,461**	12,040,910
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	7	**6,117,522**	3,137,123
		470,360,068	212,566,111
آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط	15	**15,048**	13,286
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	21.2	**40,915,860**	-
حکومت بلوچستان کا جاری کھاتہ	21.5	**7,127,734**	13,908,793
حکومت آزاد کشمیر کا جاری کھاتہ	21.6	**-**	518,564
سرمایہ کاریاں	10	**495,387,378**	635,739,865
قرضے اور ہنڈیاں	16	**339,782,241**	242,880,410
حکومت بھارت اور بنگلہ دیش پر واجب الادا بیلنس	17	**5,416,132**	5,033,592
املاک اور آلات	18	**18,263,362**	18,522,284
غیر محسوس اثاثہ جات	19	**116,393**	120,923
دیگر اثاثہ جات	20	**8,823,052**	5,539,812
مجموعی اثاثہ جات		**1,386,207,268**	1,134,843,640
واجبات			
قابل ادائیگی بل		**827,785**	1,224,446
حکومتوں کے جاری کھاتے	21	**66,621,868**	70,823,348
بازخریداری کے وعدے پر فروخت شدہ تمسکات	22	**-**	6,758,751
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	23	**273,739,781**	424,549,382
دیگر امانتیں اور کھاتے	24	**167,779,189**	145,601,026
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	25	**419,003,041**	91,263,686
دیگر واجبات	26	**45,286,505**	59,302,997
		973,258,168	799,523,636

مؤخر واجبات - عملے کی ریٹائرمنٹ پر بینی فٹس	27	**13,796,014**	12,183,991
دیہی مالکاری وسائل مرکز کو کیپٹل گرانٹ		**59,430**	59,430
مؤخر آمدنی	28	**193,549**	206,244
کل واجبات		**987,307,161**	811,973,301
خالص اثاثہ جات		**398,900,107**	322,870,339
نمائندہ اجزا			
شیئر کیپیٹل	29	**100,000**	100,000
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے لیے مختص	30	**1,525,958**	1,525,958
ذخائر	31	**172,729,024**	76,288,533
غیر حاصل شدہ منافع		**49,025,682**	96,440,491
		223,380,664	174,354,982
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ	32	**156,772,429**	129,768,343
املاک اور آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم	18.2	**18,747,014**	18,747,014
		398,900,107	322,870,339
متوقع اخراجات اور وعدے	33		

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

سید سلیم رضا	**یاسین انور**	**محمد حبیب خان**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ڈائریکٹر فنانس**

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی ادارے
نفع ونقصان مجموعی کھاتہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)	
ڈسکاؤنٹ، سود/ مارک اپ اور/ یا حاصل شدہ منافع	34	**183,112,028**	104,882,577
منہا: سودی/ مارک اپ اخراجات	35	**8,085,169**	3,748,759
		175,026,859	101,133,818
آمدنی بطور کمیشن	36	**1,667,375**	720,289
زرمبادلہ پر منافع- خالص	37	**34,725,139**	61,973,254
منافع منقسمہ آمدنی		**9,733,352**	6,594,079
دیگر جاری آمدنی - خالص	38	**1,220,052**	9,631,073
دیگر آمدنی/ (چارجز)- خالص	39	**55,916**	(440,596)
		222,428,693	179,611,917
منہا: براہ راست جاری اخراجات			
کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	40	**4,193,032**	3,097,868
ایجنسی کمیشن	41	**3,614,261**	2,710,017
(استرداد)/تموین برائے:			
قرضہ جات اور دیگر اثاثہ جات		**(451,726)**	-
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی		**(98,687)**	-
دیگر مشکوک اثاثہ جات		**62,615**	122,543
		(487,798)	122,543
		215,109,198	173,681,489
منہا: انتظامی اور دیگر اخراجات	42	**10,897,194**	8,888,130
سال کا منافع		**204,212,004**	164,793,359

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

سید سلیم رضا	یاسین انور	محمد حبیب خان
گورنر	ڈپٹی گورنر	ڈائریکٹر فنانس

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی ادارے
نقد کی آمد و رفت کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)	
سال کا منافع، غیر نقد اجزا سے قبل	43	**198,209,877**	147,134,270
اثاثوں میں (اضافہ)/کمی:			
زرمبادلہ کے ذخائر، جو نقد اور نقد کے مساویوں میں شامل نہیں		**1,617,223**	(67,560)
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والی قسط		**(1,762)**	(2,405)
بازخریداری کی شرط پر بیچی/(خریدی گئی) تمسکات		-	33,715,973
سرمایہ کاری		**(76,800,508)**	(614,591,949)
ڈسکاؤنٹ آمدنی حاصل شدہ		**81,363**	-
قرضے اور ہنڈیاں		**(96,451,307)**	45,198,668
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ		**(43,987)**	(45,429)
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے		**(381,299)**	(47,765)
دیگر اثاثہ جات		**(3,286,689)**	(34,500,401)
		(175,266,966)	(570,340,868)
		22,942,911	(423,206,598)
واجبات میں اضافہ/(کمی):			
جاری کردہ کرنسی نوٹ		**177,678,200**	152,611,013
قابل ادائیگی بل		**(396,661)**	652,504
حکومتوں کے جاری کھاتے		**(37,817,717)**	(80,462,596)
بازخریداری کی شرط پر بیچی گئی تمسکات		**(6,758,751)**	(55,058,006)
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں		**(150,809,601)**	119,380,806
دیگر امانتیں اور کھاتے		**22,178,162**	41,465,030
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی		**327,739,355**	6,199,944
دیگر واجبات		**(169,399,862)**	(37,284,178)
		162,413,125	146,985,953
		185,356,036	(276,220,645)
ریٹائرمنٹ کے بینی فٹس، اور ملازمین کی غیر حاضری مع معاوضہ کی ادائیگی		**(1,711,855)**	(1,720,000)
سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی رقم		**19,740**	16,868,261
حاصل شدہ منافع منقسمہ		**9,733,352**	6,594,079

سونے کی خریداری		-	(169,831)
معینہ بنیادی اخراجات		**(516,260)**	(317,548)
املاک اور آلات سے حاصل ہونے والی رقم		**20,926**	8,975
		7,545,903	21,263,937
وفاقی حکومت کو ادا کیا گیا منافع منقسمہ		**(10,000)**	(10,000)
سال کے دوران نقد اور نقد کے مساویوں میں اضافہ/ (کمی)		**192,891,939**	(254,966,708)
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم		**663,590,374**	918,557,082
سال کے خاتمے پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم	44	**856,482,313**	663,590,374

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

سید سلیم رضا	یاسین انور	محمد حبیب خان
گورنر	ڈپٹی گورنر	ڈائریکٹر فنانس

بینک دولت پاکستان
ایکویٹی میں ردوبدل کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

(روپے 000 میں)

	شیئر کیپٹل	مختص ایس ڈی آر برائے آئی ایم ایف	ریزرو فنڈ	دیہی قرضہ فنڈ	صنعتی قرضہ فنڈ	برآمدی قرضہ فنڈ	قرضہ ضمانتی فنڈ	مکاناتی قرضہ فنڈ	غیر حاصل شدہ منافع/(نقصان)	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع	املاک، پلانٹ، آلات کی بازقدرپیمائی پر فاضل رقم	مجموعہ	عرصیت کا سود	مجموعہ
				زرمبادلہ ذخائر										
30 جون 2007ء کو بیلنس	100,000	1,525,958	55,838,769	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	9,139,871	79,440,921	18,747,014	176,092,533	29,893	176,122,426
2007-08ء میں ایکویٹی میں ردوبدل														
سال کا منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	164,793,359	-	-	164,793,359	-	164,793,359
سونے کے ذخائر کی بازقدرپیمائی پر غیر حاصل شدہ منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	-	50,327,422	-	50,327,422	-	50,327,422
سال کی مجموعی شناخت شدہ آمدنی	-	-	-	-	-	-	-	-	164,793,359	50,327,422	-	215,120,781	-	215,120,781
واخراجات														
شیئر کیپٹل اجرا کے عوض	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(20,000)	(20,000)
قرضہ ریفنڈ														
لین دین	-	-	9,893	-	-	-	-	-	-	-	-	9,893	(9,893)	-
منافع منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-	-	(10,000)	-	-	(10,000)	-	(10,000)
ریزرو فنڈ میں منتقلی	-	-	9,139,871	-	-	-	-	-	(9,139,871)	-	-	-	-	-
حکومت پاکستان کو منتقل کردہ منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	(68,342,868)	-	-	(68,342,868)	-	(68,342,868)
30 جون 2008ء کو بیلنس	100,000	1,525,958	64,988,533	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	96,440,491	129,768,343	18,747,014	322,870,339	-	322,870,339
2008-09ء میں ایکویٹی میں ردوبدل														
سال کا منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	204,212,004	-	-	204,212,004	-	204,212,004
سونے کے ذخائر کی بازقدرپیمائی پر غیر حاصل شدہ منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	-	27,004,086	-	27,004,086	-	27,004,086
سال کی مجموعی شناخت شدہ آمدنی	-	-	-	-	-	-	-	-	204,212,004	27,004,086	-	231,216,090	-	231,216,090
واخراجات														
منافع منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-	-	(10,000)	-	-	(10,000)	-	(10,000)
ریزرو فنڈ میں منتقلی	-	-	96,440,491	-	-	-	-	-	(96,440,491)	-	-	-	-	-
حکومت پاکستان کو منتقل کردہ منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	(155,176,322)	-	-	(155,176,322)	-	(155,176,322)
30 جون 2009ء کو بیلنس	100,000	1,525,958	161,429,024	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	*49,025,682	156,772,429	18,747,014	398,900,107	-	398,900,107

* مرکزی بورڈ نے وفاقی حکومت کی منظوری سے ریزرو فنڈ میں 49,026 ملین روپے کی منتقلی تجویز کی ہے۔

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

سید سلیم رضا	یاسین انور	محمد حبیب خان
گورنر	ڈپٹی گورنر	ڈائریکٹر فنانس

بینک دولت پاکستان اوراس کے ذیلی ادارے
مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت ونوعیت

1.1 گروپ ان اداروں پر مشتمل ہے:

1.1.1 بینک دولت پاکستان (بینک)

بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے مالیاتی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہوسکتی ہیں:

- زری پالیسی نافذ کرنا
- کرنسی کا اجرا
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین البینک چکتائی نظام کی تنظیم وانتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ماخوذیات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید وفروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.1.2 بینک کے ذیلی ادارے اوران کی سرگرمیوں کی نوعیت یہ ہے:

(الف) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن- ذیلی ادارہ جس کی مکمل ملکیت بینک کے پاس ہے:

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن) پاکستان میں ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم کی گئی اور 2 جنوری 2002ء سے اس نے کام شروع کیا۔ یہ ادارہ بعض قانونی وانتظامی ذمہ داریاں اور بینک دولت پاکستان کی جانب سے پبلک ڈیلنگ سے متعلق فرائض انجام دیتا ہے۔

(ب) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ- ذیلی ادارہ جس کی مکمل ملکیت بینک کے پاس ہے:

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) پاکستان میں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت بطور لمیٹڈ کمپنی بائی گارنٹی انکارپوریٹڈ ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم وتربیت فراہم کرتا ہے۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی فنکشنل اور پریزینٹیشن کرنسی ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، کی شقوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے ذریعے حاصل اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 سے آئی اے ایس 38 کی منظوری دی ہے۔ جہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقیں آئی اے ایس کی شقوں سے مختلف ہیں وہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

ذیلی ادارے بینک کے دائرۂ اختیار میں ہیں۔ دائرۂ اختیار موجود ہوگا اگر بینک کو ادارے کی مالی اور عملی پالیسیوں کو اس طرح چلانے کا اختیار ہو کہ اس کی سرگرمیوں سے فائدہ حاصل کر سکے۔ ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے اس تاریخ سے مجموعی مالی گوشواروں میں شامل ہیں جب سے دائرۂ اختیار شروع ہوتا ہے اور اس تاریخ تک ہیں جب دائرۂ اختیار ختم ہوتا ہے۔

مجموعی مالی گوشواروں میں بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے تمام مالی گوشوارے شامل ہیں۔ ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے سطر بہ سطر کی بنیاد پر یکجا کیے گئے ہیں۔

تمام قابل ذکر انٹر گروپ بیلنسز اور سودے نکال دیے گئے ہیں۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے ذخائر، آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس، بعض سرمایہ کاریاں اور بعض املاک وآلات، جن کا حوالہ متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، اور بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ جات وواجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو در یں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات وواجبات، آمدنی واخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیاں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، جو بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے اطلاق کے بارے میں انتظامیہ کے فیصلے جو مالی گوشواروں اور تخمینوں پر قابل ذکر اثر ڈال سکتے ہیں اور جو آئندہ برسوں میں فیصلوں کو متاثر کر سکتے ہوں، ان مالی گوشواروں کے نوٹ 47 میں زیر بحث لائے گئے ہیں۔

3.2 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز جو ابھی تک مؤثر یا متعلق نہیں

مندرجہ ذیل اسٹینڈرڈز مذکورہ تاریخوں سے لاگو ہیں:

اسٹینڈرڈ	مؤثر تاریخ (اکاؤنٹنگ کی مدت اس تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہوئی)
آئی اے ایس-1 (نظر ثانی شدہ) مالی گوشواروں کی پیش کاری	یکم جنوری 2009ء

آئی اے ایس-23 (نظر ثانی شدہ) قرض گیری کی لاگت	یکم جنوری 2009ء
آئی اے ایس-32 (نظر ثانی شدہ) مالی گوشوارے	یکم جنوری 2009ء

گروپ کو توقع ہے کہ مندرجہ بالا اسٹینڈرڈز اختیار کرنے سے ابتدائی اطلاق کی مدت میں گروپ کے مالی گوشواروں پر کوئی قابل ذکر اثر نہیں پڑے گا ماسوا آئی اے ایس 1 کے نتیجے میں مالی گوشواروں کی پیش کاری اور انکشافات میں کچھ تبدیلیوں اور / یا اضافے کے۔ نظر ثانی شدہ آئی اے ایس 1 ستمبر 2007ء میں جاری کیا گیا اور یکم جنوری 2009ء کو یا اس کے بعد شروع ہونے والے مالی سالوں میں مؤثر ہو رہا ہے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے بینک نوٹوں کے حوالے سے بینک کی ذمہ داری عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور بینک کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع ونقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ غیر اجرا شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجرا شدہ سکے شعبہ اجرا کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

4.2 سرمایہ کاریاں

گروپ کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد گروپ اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت

یہ تمسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر، شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلرز مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر اس جزدان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ ہو۔ یہ وثیقے بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کی مد میں تمام سرمایہ کاریوں کی خرید وفروخت کو، جس میں کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر ('باضابطہ' خرید وفروخت) مخصوص مدت کے اندر حوالگی ضروری ہو، تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذ شمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، علاوہ قرضے اور وصولیاں۔ یہ تمسکات بالاقساط لاگت پر ہوتے ہیں جس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پریمیم اور / یا دیگر ڈسکاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

تمام باضابطہ خرید وفروخت کو تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر گروپ سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل حصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ بالاقساط لاگت پر اثاثے کا امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقد کی موجودہ قیمت (جو وثیقے کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے) کے درمیان ہو۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جو گروپ کی جانب سے براہ راست مقروض کو رقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت اور پریمیم پر رہتے ہیں اور شرح سود کے طریقے سے ڈسکاؤنٹس کا حساب کیا جاتا ہے۔

قرض گیروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کو شناخت کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ تموین کے تحت اسے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ بعد میں ہونے والی وصولیاں نفع ونقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہیں۔

اگر شواہد ہوں کہ گروپ قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام رقوم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔ تموین کی مالیت موجودہ رقم اور ضمانتوں سے حاصل ہو سکنے والی رقم، جو قرضوں کی اصل مؤثر شرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوا اہم سرمایہ کاریوں کے بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی سرمایہ کاریاں اور ان تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو۔ اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا نفع ونقصان کھاتے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔

محفوظ برائے تجارت اور دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ تاریخ پر ان کی بولی کی قیمت ہے۔

محفوظ برائے تجارت یا دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کو گروپ اس تاریخ کو عدم شناخت کرتا ہے جب وہ خطرات اور فوائد منتقل کرتا ہے۔ محفوظ تاعرصیت تمسکات اس دن عدم شناخت کی جاتی ہیں جب گروپ انہیں منتقل کرتا ہے۔ محفوظ برائے تجارت، محفوظ تاعرصیت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر ہونے والے نقصانات اور فوائد نفع ونقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

4.3 ماخوذ مالی وثیقہ جات

گروپ ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈز، فیوچرز اور زرمبادلہ کے تبادلات شامل ہیں۔ ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ فارورڈز کو نوٹ 33.2 میں کمٹ منٹس کے تحت دکھایا جاتا ہے جبکہ تبدل کرنسی کا اثاثہ جات وواجبات کا حصہ بالترتیب مالی گوشواروں کے نوٹ 20 اور 26 میں ''دیگر اثاثے'' اور ''دیگر واجبات'' میں دکھایا جاتا ہے۔ ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات میعادی تناسب کی بنیاد پر نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.4 ضمانتی قرضہ جات

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر بیچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور ''بازخریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات'' کی مد میں واجبات کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات بیلنس شیٹ پر شناخت نہیں کی جاتیں اور ''بازفروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تمسکات'' کی مد میں اثاثے کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق اور دوبارہ فروخت کے سودوں میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعادی تناسب کی بنیاد پر نفع ونقصان کے کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔

4.5 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کی ازسرنو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشنز کی شقوں کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ''سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ'' کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی ڈسپوزل پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع ونقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

4.6 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر گھسائی نفع ونقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت/دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 18.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کر دی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور گھسائی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر گھسائی نفع ونقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے گھسائی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹادیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقوم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کمی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کمی نفع ونقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبار جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.7 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قلمزد کر کے قابل وصولی مالیت پر لایا جاتا ہے۔

4.8 امپیرمنٹ

گروپ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، سوائے دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کے امپیرمنٹ نقصان کے، جسے دوبارہ جانچ کے متعلقہ فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔ خراب اور ناقابل وصولی بیلنسز کو کھاتوں میں سے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کے لیے تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تموین میں تبدیلیوں کو نفع و نقصان کھاتے میں بطور آمدنی / خرچ شناخت کیا جاتا ہے۔

4.9 مع معاوضہ غیرحاضری

گروپ ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں ایکچو ئیریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتا ہے۔

4.10 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

بینک اور کارپوریشن مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتے ہیں:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ 2007ء میں بینک نے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کو بینک میں آنے والے ملازمین بھی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم جو 1975ء کے بعد آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت تسکیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بنی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریچویٹی اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بنی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور کنٹری بیوٹری گریچویٹی اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے بینک نے متعارف کرائی اور تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریچویٹی اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم۔
- ایک غیر فنڈ بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فٹ اسکیم۔

کنٹری بیوشن پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت شناخت کیا جاتا ہے جب یہ رقوم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچو ئیریل سفارشات پر مبنی بنی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے بینک اور کارپوریشن سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچو ئیریل جانچ ''پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے'' سے کی جاتی ہے۔ غیر شناخت شدہ ایکچو ئیریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بینی فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.11 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.12 محاصل کی شناخت

- ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ/اور/یا قرضے اور سرمایہ کاریاں میعادی تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں بیلنسز پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب گروپ کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہوجائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد/نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعادی تناسب کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- تعلیم و تربیت کی فیس متعلقہ کورسز کی تکمیل پر شناخت کی جاتی ہے۔
- ہوسٹل کی آمدنی خدمات انجام دیے جانے پر شناخت کی جاتی ہے۔

4.13 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت گروپ مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع/نقصان کا حصہ ایکروئل کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.14 ٹیکسیشن

گروپ کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے پہلے حصے کی شق 92 کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.15 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے بیلنسز میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.16 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسچینج رسک کوریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبادل کرنسی کے سودے ایکروئل کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 33.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈ زرمبادلہ کے کنٹریکٹس کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات/وعدے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

4.16 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز آئی اے ایس اور آئی ایم ایف کے مینوئل، یادداشت اور بینک اور حکومت کے مابین مختلف انتظامات کی بنیاد پر درج کیے جاتے ہیں۔ اس لین دین اور بیلنسز کے اندراج کے بارے میں بینک کی پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلہ کے اختلافات کو حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کو مجموعی طور پر سرمایہ وصولی کے طور پر لیا جاتا ہے اور اس کی دوبارہ جانچ نہیں کی جاتی۔

30 جون 2006ء کو ختم ہونے والے سال سے حکومت پاکستان کی ہدایت پر آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام آمدنی اور چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔ قبل ازیں آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام آمدنی اور چارجز حکومت کے کھاتے میں شامل کیے جاتے تھے سوائے مندرجہ ذیل کے جو نفع و نقصان کے کھاتے میں لے جائے جاتے تھے:

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- خالص مجموعی اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز، اور
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر آمدنی۔

4.17 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب گروپ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

4.18 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

4.19 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب بینک وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتا ہے۔ جب بینک کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھو دیتا ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتا ہے۔ جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو بینک اسے عدم شناخت کرتا ہے۔

مالی اثاثہ جات و واجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر لائے جانے والے وثیقوں میں بیرونی کرنسی کے ذخائر، سرمایہ کاریاں، قرضے، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف میں بیلنسز، دیگر ڈپازٹ اکاؤنٹس اور واجبات شامل ہیں۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

4.20 اسٹاک

اسٹاک اور دیگر خرچ ہونے والے سامان کی قیمت کمتر لاگت پر اور خالص قابل وصولی قدر پر مقرر کی جاتی ہے۔ لاگت میں خریداری کی لاگت اور دیگر اخراجات شامل ہیں جو سامان کو موجودہ مقام اور حالت میں لانے میں ہوتے ہیں۔ سامان کی تبدیلی کی لاگت خالص قابل وصولی قدر جانچنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جو اسٹاک عرصے تک استعمال نہ ہو اس کے لیے تموین کی جاتی ہے۔

4.21 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر محصولہ رقوم منہا کر کے متعین کی جاتی ہیں۔ معلوم غیر ادا شدہ قرضوں کو شناخت کیے جانے پر قلمزد کر دیا جاتا ہے۔

4.22 تجارت اور دیگر واجب الادا رقوم

تجارت کے واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم بالاقساط لاگت پر متعین کی جاتی ہیں جو اشیا اور موصولہ خدمات کے لیے آئندہ ادا کرنے کی مناسب مالیت کے مساوی ہوں، چاہے انسٹی ٹیوٹ کو ان کی بلنگ کی جائے یا نہیں۔

4.23 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب گروپ کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

	نوٹ	خالص مواد ٹرائے اونس میں	2009ء	2008ء
			000 روپے	
5۔ گروپ کی تحویل میں ذخائر				
اوپننگ بیلنس		2,070,208	130,970,552	81,277,106
سال کے دوران اضافے		-	-	169,831
جانچ کی بنا پر دوران سال اضافہ	32	-	26,572,999	49,523,615
		2,070,208	157,543,551	130,970,552

	نوٹ	2009ء	2008ء
6۔ بیرونی کرنسی کے ذخائر			
سرمایہ کاریاں	6.1 & 6.2	138,835,486	241,920,666
ڈپازٹ اکاؤنٹس	6.3 & 6.4	383,978,460	355,534,449
کرنٹ اکاؤنٹس	6.2 & 6.3	285,394,082	38,855,819
		808,208,028	636,310,934

بیرونی کرنسی کے مندرجہ بالا ذخائر اس طرح رکھے گئے ہیں:

	2009ء	2008ء
شعبہ اجرا	378,121,392	439,104,769
شعبہ بینکاری	430,086,636	197,206,165

		808,208,028	636,310,934

6.1 سرمایہ کاریاں

محفوظ برائے تجارت	6.4	**138,612,661**	240,011,459
محفوظ تا عرصیت		-	1,699,851
دستیاب برائے فروخت		**222,825**	209,356
		138,835,486	241,920,666

6.2 ان میں حکومت ہند سے قابل وصولی 224.77 ملین روپے (2008ء: 211.18 ملین روپے) شامل ہیں۔ ان اثاثوں کا حصول حکومت پاکستان اور حکومت ہند کے درمیان تصفیے پر منحصر ہے۔

6.3 کرنٹ اور ڈپازٹ اکاؤنٹس کے بیلنس میں مختلف شرحوں کے سود شامل ہیں جن کی حدود 0.01 فیصد سے 5.75 فیصد (2008ء: 0.75 فیصد سے 5.82 فیصد) سالانہ ہیں۔

6.4 ان میں معروف فنڈ منیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ منیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 1754 ملین امریکی ڈالر (2008ء: 3700 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے۔

7 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس

اسپیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں چکانے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آرز خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعدادوشمار 30 جون 2009ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آرز کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آرز پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آرز کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

	2009ء	2008ء
	000روپے	
ایس ڈی آرز اس طرح رکھے گئے:		
شعبہ اجرا	**6,318,150**	11,632,215
شعبہ بینکاری	**6,117,522**	3,137,123
	12,435,672	14,769,338

8 بھارتی نوٹ جو ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں

یہ بھارتی روپے کے نوٹوں کے مساوی پاکستانی نوٹ ہیں جو حکومت پاکستان کے مونیٹری آرڈر کے تحت واپسی تک گردش میں تھے۔ ان اثاثوں کا حصول پاکستانی اور بھارتی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

		2009ء	2008ء
		000روپے	
9۔ مقامی کرنسی			
شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ	13	**196,449**	181,913

	نوٹ	2009ء	2008ء
		2,496,236	2,718,036
		2,692,685	2,899,949
شعبہ اجرا کے اثاثوں کے طور پر تحویل میں سکّے	9.1	**(2,496,236)**	(2,718,036)
		196,449	181,913

9.1 جیسا کہ نوٹ 4.1 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکّے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکّوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے۔

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
10۔ سرمایہ کاریاں			
گروپ کے قرضے اور قابل وصولی رقوم			
حکومتی تمسکات	10.1		
مارکیٹ ٹریژری بلز (ایم ٹی بیز)	10.2	**1,147,773,885**	1,071,469,025
وفاقی حکومت کا اسکرپ		**2,740,000**	2,740,000
		1,150,513,885	1,074,209,025
دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں			
بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں			
عام حصص			
فہرستی		**15,564,908**	15,567,366
غیر فہرستی		**4,521,707**	4,021,706
	10.3	**20,086,615**	19,589,072
		211,801	282,400
		84,264	112,351
		20,382,680	19,983,823
سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین	10.4	**(503,064)**	(601,751)
		1,170,393,501	1,093,591,097
محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری - پاکستان انوسٹمنٹ بانڈ		**404,252**	408,533
		1,170,797,753	1,093,999,630
سرمایہ کاری - شعبہ اجرا میں بطور اثاثہ رکھے گئے ایم ٹی بیز		**(675,410,375)**	(458,259,765)
		495,387,378	635,739,865

10.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں

یہ حکومت کی ضمانت شدہ یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے:

	2009ء	2008ء
	(فیصد سالانہ)	
مارکیٹ ٹریژری بلز	**11.47 to 14.01**	9.26 to 11.19
وفاقی حکومت کے اسکرپ	3	3

10.2 اس میں وہ تمسکات شامل ہیں جن کی موجودہ قیمت صفر (2008ء: 7000 ملین روپے) ہے جو بازخریداری کے قرض گیری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت دی جاتی ہیں۔

10.3 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 10.3.1)

	2009ء	2008ء	**نوٹ**	**2009ء**	2008ء
	فیصد تحویل			000 روپے	
فہرستی					
نیشنل بینک آف پاکستان	**75.20**	75.20	10.3.2	**1,100,806**	1,100,807
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	**19.49**	19.49	10.3.3	**5,919,530**	5,919,530
الائیڈ بینک لمیٹڈ	**10.07**	10.07	10.3.4	**350,638**	350,638
حبیب بینک لمیٹڈ	**40.55**	40.61	10.3.5	**8,193,934**	8,196,391
				15,564,908	15,567,366
غیر فہرستی					
فیڈرل بینک فار کوآپریٹوز	**75.00**	75.00		**150,000**	150,000
ایکویٹی پارٹی سپیشن فنڈ	**65.81**	65.81		**102,000**	102,000
				252,000	252,000
50 فیصد یا کم تحویل کی دیگر سرمایہ کاریاں				**4,269,707**	3,769,706
				4,521,707	4,021,706
				20,086,615	19,589,072

10.3.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ گروپ کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایٹس یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

10.3.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2009ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 54,254.63 ملین روپے (2008ء: 99,489.75 ملین روپے) تھی۔

10.3.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2009ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 8,304.31 ملین روپے (2008ء: 16,776.61 ملین روپے) تھی۔

10.3.4 الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2009ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 2,691.17 ملین روپے (2008ء: 5548.25 ملین روپے) تھی۔

10.3.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 31,791.71 ملین روپے (2008ء: 64,310.51 ملین روپے) تھی۔

	2009ء	2008ء
	000 روپے	
10.4 سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین		
اوپننگ بیلنس	**601,751**	601,751
سال کے دوران استرداد	**(98,687)**	-
کلوزنگ بیلنس	**503,064**	601,751

11 کمرشل پیپرز

ان میں بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں رکھے گئے بعض کمرشل پیپرز کی عرفی مالیت شامل ہے جو 78.5 ملین روپے (2007ء: 78.5 ملین روپے) ہے۔ اس رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000 روپے	
12۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے			
سونے کے ذخائر			
اوپننگ بیلنس		**2,124,701**	1,320,894
سال کے دوران دوبارہ جانچ کی بنا پر اضافہ	32	**431,087**	803,807
		2,555,788	2,124,701
اسٹرلنگ تمسکات		**443,920**	446,480
حکومت ہند کی تمسکات		**17,069**	16,037
روپے کے سکّے		**4,966**	4,679
		3,021,743	2,591,897

مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ ملے تھے۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

13۔ جاری کردہ بینک نوٹ

		2009ء	2008ء
		000روپے	
شعبہ بینکاری کی تحویل میں رکھے گئے نوٹ	9	**196,449**	181,913
زیر گردش نوٹ		**1,223,521,163**	1,045,857,499
		1,223,717,612	1,046,039,412

14 مختص بیرونی کرنسی بیلنسز

اس میں گروپ کی تحویل میں رکھی ہوئی وہ بیرونی کرنسی شامل ہے جو گروپ کی بیرونی کرنسی کی مخصوص ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے مختص ہے۔

15۔ آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط

	2009ء	2008ء
	000روپے	
آئی ایم ایف کا مختص کردہ کوٹا	**130,592,537**	115,303,703
کوٹے کے انتظامات کے تحت واجبات	**(130,577,489)**	(115,290,417)
	15,048	13,286

16۔ قرضے اور ہنڈیاں

		2009ء	2008ء
حکومتیں	16.1	**28,733,244**	8,700,000
مالی ادارے جو سرکاری ملکیت یا کنٹرول میں ہیں	16.2	**131,892,462**	119,234,156
نجی شعبے کے مالی ادارے	16.3	**176,349,704**	113,217,197
		308,242,166	232,451,353
ملازمین		**11,045,929**	10,419,881
		348,021,339	251,571,234
مشتبہ بیلنسز کے لیے تموین	16.4	**(8,160,598)**	(8,612,324)
		339,860,741	242,958,910
شعبہ اجرا میں رکھے گئے کمرشل پیپرز	11	**(78,500)**	(78,500)
		339,782,241	242,880,410

16.1 حکومت کو دیے گئے قرضے

	2009ء	2008ء
وفاقی حکومت	**1,500,000**	4,500,000
صوبائی حکومت۔ پنجاب	**10,000,000**	-

صوبائی حکومت-بلوچستان		**17,233,244**	4,200,000
		28,733,244	8,700,000

سال کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر واجب الادا رقوم پر مارک اپ 10.87 فیصد سے 13.92 فیصد تک (2008ء: 8.90 فیصد سے 10.29 فیصد تک) مختلف شرحوں سے لگایا گیا۔

16.2 حکومت کی ملکیت یا کنٹرول میں موجود مالی اداروں کو قرضے

	جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
	2009ء	2008ء	**2009ء**	2008ء	**2009ء**	2008ء
	000 روپے					
شعبہ زراعت 16.2.2 اور 16.2.3	**58,543,026**	58,541,539	**-**	-	**58,543,026**	58,541,539
شعبہ صنعت 16.2.2	**11,635,481**	12,400,626	**-**	7,118	**11,635,481**	12,407,744
شعبہ برآمدات	**33,185,792**	19,572,450	**3,567**	3,567	**33,189,359**	19,576,017
شعبہ ہاؤسنگ	**-**	-	**11,242,300**	11,242,300	**11,242,300**	11,242,300
دیگر	**17,282,296**	17,466,556	**-**	-	**17,282,296**	17,466,556
	120,646,595	107,981,171	**11,245,867**	11,252,985	**131,892,462**	119,234,156

16.2.1 مندرجہ بالا رقوم میں 560.00 ملین روپے (2008ء: 556.00 ملین روپے) شامل ہیں جو سابق مشرقی پاکستان میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

16.2.2 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2008ء: 50.174 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2008ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں۔ زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور ان مالکاریوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو وقت آنے پر حتمی شکل دی جائے گی۔

16.2.3 اس میں 8000 ملین روپے (2008ء: 8000 ملین روپے) کی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک کو دی گئی زرعی مالکاری شامل ہے۔ اس کی ضمانت حکومت پنجاب نے دی اور یہ 31 دسمبر 2007ء کو واجب الادا تھی۔ سال کے اختتام کے بعد صوبائی حکومت سے ری شیڈولنگ کا معاہدہ ہوا جس میں طے پایا کہ مندرجہ بالا قرضے کی ادائیگی 25 کروڑ روپے کی 12 ماہانہ قسطوں کی صورت میں اور 277.778 ملین روپے کی 18 ماہانہ اقساط میں کی جائے گی جس کا آغاز یکم اگست 2009ء سے ہوگا۔ علاوہ ازیں مندرجہ بالا قرضے پر 136.76 ملین روپے کا مارک اپ 30 ستمبر 2009ء کو ادا کیا گیا۔

16.3 نجی مالی اداروں کو دیے گئے قرضے

	جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		مجموعی	
	2009ء	2008ء	**2009ء**	2008ء	**2009ء**	2008ء
	000روپے					
صنعتی شعبہ	**27,277,559**	27,724,767	**4,797,841**	4,939,912	**32,075,400**	32,664,679
برآمدی شعبہ	**144,267,322**	80,545,536	**-**	-	**144,267,322**	80,545,536
دیگر	**6,982**	6,982	**-**	-	**6,982**	6,982
	171,551,863	108,277,285	**4,797,841**	4,939,912	**176,349,704**	113,217,197

16.4 مشتبہ اثاثوں کے لیے تموین

	2009ء	2008ء
	000روپے	
اوپننگ بیلنس	**8,612,324**	8,612,324
سال کے دوران استرداد	**(451,726)**	-
کلوزنگ بیلنس	**8,160,598**	8,612,324

16.5 سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کی سود/مارک اپ کی صورت یہ ہے:

	2009ء	2008ء
	فیصد سالانہ	
حکومتی اور نجی مالی ادارے	**1.0 to 12**	1.0 to 12
ملازمین کو قرضے	**10**	10

17 بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں پر واجب الادا بیلنسز

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000روپے	
بھارت			
نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ		**39,616**	39,616
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی		**837**	837
		40,453	40,453

بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان)

	نوٹ	2009ء	2008ء
انٹر آفس بیلنسز		**819,924**	819,924
قرضے	17.1	**4,555,755**	4,173,215
		5,375,679	4,993,139
		5,416,132	5,033,592

17.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو دیے گئے قرضوں پر سود ہے۔

17.2 مندرجہ بالا رقوم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

18۔ املاک اور آلات

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
آپریٹنگ معینہ اثاثے	18.1	**17,828,049**	18,191,681
سرمایہ جاتی جاری کام	18.3	**435,313**	330,603
		18,263,362	18,522,284

18.1 زیر استعمال معینہ اثاثے

2009ء

000روپے

	یکم جولائی پر لاگت/اعادہ قدر کی رقم	اضافے/ (تخفیف) سال کے دوران	لاگت/اعادہ قدر 30 جون پر	یکم جولائی پر مجموعی تخفیف	تخفیف قدر/ (تخفیف) سال کے دوران	مجموعی تخفیف 30 جون تک	30 جون پر نوٹ بک قدر	تخفیف قدر کی سالانہ شرح فیصد
کامل ملکیت والی زمین	3,577,047	-	3,577,047	-	-	-	3,577,047	-
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	-	12,762,205	707,496	349,116	1,056,612	11,705,593	لیز کی مدت پر
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	959,824	6,664	966,488	189,954	96,398	286,352	680,136	5
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,524,068	54,370	1,578,438	286,654	157,003	443,657	1,134,781	5
فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان	185,735	7,268	186,749	80,986	18,349	94,418	92,331	10
		(6,254)			(4,917)			
دفتری ساز و سامان	679,369	105,920	780,265	407,184	97,811	500,646	279,619	20
		(5,024)			(4,349)			
کمپیوٹر کا سامان	1,001,894	303,635	1,288,470	906,602	131,996	1,029,885	258,585	33.33
		(17,059)			(8,713)			
گاڑیاں	154,443	54,580	179,331	74,028	29,470	79,374	99,957	20
		(29,692)			(24,124)			
لائبریری کی کتابیں	755	-	755	755	-	755	-	
	20,845,340	**532,437**	**2,319,748**	**2,653,659**	**880,143**	**3,491,699**	**17,828,049**	
		(58,029)			**(42,103)**			

2008ء

	یکم جولائی پر لاگت/اعادہ قدر کی رقم	اضافے/ (تخفیف) سال کے دوران	لاگت/اعادہ قدر 30 جون پر	یکم جولائی پر مجموعی تخفیف	تخفیف قدر/ (تخفیف) سال کے دوران	مجموعی تخفیف 30 جون تک	30 جون پر نوٹ بک قدر	تخفیف قدر کی سالانہ شرح فیصد
کامل ملکیت والی زمین	3576297	750	3577047	0	-	-	3577047	-
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	-	12,762,205	353,748	353,748	707,496	12,054,709	
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	948,507	11,317	959,824	94,333	95,621	189,954	769,870	5
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,450,818	73,250	1,524,068	141,361	145,293	286,654	1,237,414	5
فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان	170,726	17,792	185,735	65,775	17,771	80,986	104,749	10

		(2,783)			(2,560)			
دفتری سازوسامان	496,841	184,055	679,369	330,114	78,301	407,184	272,185	20
		(1,527)			(1,231)			
ای ڈی پی آلات	926,929	75,115	1,001,894	805,267	101,471	906,602	95,292	33.33
		(150)			(136)			
گاڑیاں	122,398	54,332	154,443	66,141	25,629	74,028	80,415	20
		(22,287)			(17,742)			
لائبریری کی کتابیں	755	-	755	755	-	755	-	
	20,455,476	416,611	20,845,340	1,857,494	817,834	2,653,659	18,191,681	
		(26,747)			(21,669)			

18.2 گذشتہ اعادہ قدر رسیدات حیدر مرشد ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ لمیٹڈ) نے 30 جون 2006ء کو کیا تھا۔

18.2 30 جون 2001ء کو اعادہ قدر کے نتیجے میں 6,953.49 ملین روپے کا فاضل رہا تھا جبکہ 30 جون 2006ء کو کامل ملکیت والی زمین، لیز پر لی گئی زمین، کامل ملکیت والی زمین پر عمارات اور لیز پر لی گئی زمین پر عمارات کا دوبارہ اعادہ قدر کیا گیا جس کے نتیجے میں 12,552.511 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ قدر کا تخمینہ آزاد فریق کی جانب سے کیا گیا۔ زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر اعادہ قدر نہ کیا جاتا تو اعادہ قدر والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی۔

	2009ء	2008ء
	000روپے	
کامل ملکیت والی زمین	**36,183**	36,183
لیز پر لی گئی زمین	**16,638**	17,390
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	**308,211**	333,004
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	**446,314**	426,823
	807,346	813,400

اعادہ قدر کے فاضل 759.05 ملین روپے کو گذشتہ برسوں میں اثاثوں کے ڈسپوزل پر غیر متلازم منافع میں منتقل کیا گیا۔

18.3 زیر تعمیر اہم کام

	2009ء	2008ء
	000روپے	
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	**82,059**	47,321
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	**268,781**	198,902

فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان	**776**	100
دفتری ساز و سامان	**80,784**	81,367
ای ڈی پی آلات	**2,913**	2,913
	435,313	330,603

19 غیر محسوس اثاثے

000' روپے میں

یکم جولائی پر لاگت	سال کے دوران اضافے	30 جون پر لاگت	یکم جولائی پر مجموعی بے باقی	سال کے لیے بے باقی	30 جون پر مجموعی بے باقی	30 جون پر خالص کتابی قدر	سالانہ شرح بے باقی فیصد
473,927	**76,838**	**550,765**	**353,004**	**81,368**	**434,372**	**116,393**	**33.33**
403,352	70,57	473,927	239,583	113,421	353,004	120,923	33.33

20۔ دیگر اثاثے

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000 روپے	
کرنسی تبدل انتظامات کے تحت مالی اداروں کی واجب الوصول رقوم	20.1	**2,317,912**	1,818,325
واجب الادا سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع		**3,992,621**	2,944,463
دستیاب اسٹیشنری اور اسٹیمپس		**85,257**	77,661
دیگر قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		**177,174**	615,484
دیگر		**2,250,088**	83,879
		8,823,052	5,539,812

20.1 یہ گروپ کے کمرشل بینکوں سے کرنسی تبدل کے انتظامات کے تحت کسی عرصیت کی تکمیل پر زرمبادلہ کو روپے میں تبدیل کرنے کے حق کی نمائندگی کرتا ہے۔ زرمبادلہ کو روپے میں تبدیل کرانے کے حوالے سے گروپ کی ذمہ داری کو نوٹ نمبر 26 میں بیان کیا گیا ہے۔

21 ۔حکومت کا جاری کھاتہ

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000 روپے	
وفاقی حکومت	21.1	**44,237,301**	18,354,023
صوبائی حکومتیں			

پنجاب	21.2	**-**	11,367,875
سندھ	21.3	**20,479,598**	32,455,344
سرحد	21.4	**695,329**	8,646,106
بلوچستان	21.5	**-**	-
		21,174,927	52,469,325
آزاد جموں وکشمیر حکومت	21.6	**1,209,640**	-
		66,621,868	70,823,348

21.1 وفاقی حکومت

غیر غذائی کھاتہ		**58,739,303**	196,666
غذائی کھاتہ		**360,557**	306,328
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**14,952,611**	13,475,361
ریلویز۔ راستوں	21.7	**(33,742,545)**	(20,945,231)
کھاد کھاتہ		**19,220**	19,220
سعودی عرب خصوصی قرض کھاتہ		**4,124**	4,124
پاکستان بیت المال فنڈ کھاتہ		**4,306**	541,270
پاکستان ریلویز خصوصی کھاتہ		**144,305**	3,488,195
حکومت امانت کھاتہ نمبر XII		**5,276**	5,276
خصوصی انتقال کھاتہ		**1,616**	9,785,258
یو این رقم کی واپسی کا کھاتہ		**3,731,488**	11,477,556
فاٹا زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**17,040**	
		44,237,301	18,354,023

21.2 صوبائی حکومت۔ پنجاب

غیر غذائی کھاتہ		**(99,208,876)**	(41,378,246)
غذائی کھاتہ		**1,730,967**	3,383,354
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**104,597**	38,786
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**56,457,452**	49,323,981
		(40,915,860)	11,367,875
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند	21.7	**40,915,860**	-
خالص کریڈٹ رقم		**-**	11,367,875

21.3 صوبائی حکومت ۔ سندھ

غیر غذائی کھاتہ		**7,360,652**	22,066,137
غذائی کھاتہ		**697,812**	186,499
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**37,392**	68,258
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**12,383,742**	10,134,450
		20,479,598	32,455,344

21.4 صوبائی حکومت ۔ سرحد

غیر غذائی کھاتہ		**(4,787,023)**	2,463,074
غذائی کھاتہ		**387,840**	1,214,100
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**741**	4,935
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**5,093,771**	4,963,997
		695,329	8,646,106

21.5 صوبائی حکومت۔ بلوچستان

غیر غذائی کھاتہ		**(10,324,853)**	(18,035,223)
غذائی کھاتہ		**333,138**	914,760
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**1**	91,439
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**2,863,980**	3,120,231
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند		**(7,127,734)**	(13,908,793)
خالص کریڈٹ رقم	21.7	**7,127,734**	13,908,793
		-	-

21.6 آزاد جموں و کشمیر حکومت

		1,209,640	(518,564)
	21.7	-	518,564
		1,209,640	-

21.7 ان رقوم پر 12.80 فیصد (2008ء: 10.29 فیصد) سالانہ مارک اپ ہے۔

22 دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات

یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کی قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور ان پر مارک اپ کی شرح 4.10 فیصد تا 11.18 فیصد (2008ء: 9.74 فیصد تا 9.95 فیصد) سالانہ

2009ء	2008ء
000روپے	

23 بینک اور مالی اداروں کی امانتیں

غیر ملکی کرنسی

جدولی بینک	**19,510,623**	12,701,967
مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت رکھے گئے	**64,382,992**	57,849,627
	83,893,615	70,551,594
مقامی کرنسی		
جدولی بینک	**189,127,303**	353,180,909
مالی ادارے	**718,709**	814,353
دیگر	**154**	2,526
	189,846,166	353,997,788
	273,739,781	424,549,382

23.1 مندرجہ بالا امانتیں سود کے بغیر ہیں لیکن مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت امانتوں کو نیچے دی گئی شرح کے مطابق فائدہ دیا گیا ہے:

	2009ء	**2008ء**
	سالانہ	
غیر ملکی کرنسی	**0.90% to 2.93%**	1.46% to 4.72%
مقامی کرنسی	**0.59% to 0.61%**	1.98% to 2.59%

24۔ دیگر امانتیں اور کھاتے	**نوٹ**	**2009ء**	**2008ء**
		000روپے	
غیر ملکی کرنسی			
غیر ملکی مرکزی بینک		**36,645,435**	30,603,600
عالمی تنظیمیں	24.2	**61,075,725**	51,006,000
دیگر		**19,173,063**	14,580,025
		116,894,223	96,189,625
مقامی کرنسی			
خصوصی قرضے کی واپسی	24.3	**23,682,875**	23,596,676
حکومت	24.4	**11,012,500**	11,012,500
دیگر		**16,189,590**	14,802,225
		50,884,965	49,411,401
		167,779,188	145,601,026

24.1 سود کی حامل امانتوں کے شرح سود کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

	2009	2008
	(سالانہ)	
غیر ملکی مرکزی بینک	**0.42% to 2.16%**	1.60% to 5.50%
عالمی تنظیمیں	**3.52% to 4.85%**	4.26% to 7.15%
دیگر	**0.02% to 1.80%**	1.81% to 5.08%

24.2 سال کے دوران چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) کی جانب سے 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت موصول ہوئی، جس پر ششماہی لائبور جمع 1 فیصد قابل ادائیگی نیم سالانہ اور جس کی مدت 2012ء تک ہے، اور اسے وفاقی حکومت کے مراسلہ بتاریخ 26 مارچ، 2009ء کے تحت وفاقی حکومت اور اسٹیٹ بینک کے مابین اس زرمبادلہ کے روپے میں قابل وصول کی بنیاد پر جوابی مطالبہ میں داخل کر دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک کے چین کے ادارے ایس اے ایف ای کے ساتھ سمجھوتے کے نتیجے میں واجبات اور خطرات کی ذمہ داری وفاقی حکومت نے قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔

24.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقوم کو ظاہر کرتی ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

24.4 یہ بیرونی کرنسی قرضوں کی واپسی کی روپے میں رقوم کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ قرضے حکومت پاکستان کے لیے مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

25 آئی ایم ایف کو واجب الادا

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
قرض گیری برائے:			
فنڈ سہولیات	25.1 اور 25.2	**333,010,969**	1,057,443
دیگر قرضہ اسکیمیں		**85,992,043**	90,206,218
		419,003,012	91,263,661
		29	25
		419,003,041	91,263,686

25.1 دوران سال آئی ایم ایف نے 5,168.5 ملین مالیت کی اسٹینڈ بائی اریجمنٹ فیسیلیٹی فراہم کی۔ آئی ایم ایف 26 نومبر 08ء سے 30 نومبر 10ء تک 8 اقساط میں یہ رقم دے گا۔ زیر جائزہ عرصے میں 2,635.94 ملین ایس ڈی آر کی دو قسطیں موصول ہو چکی ہیں۔ یہ سہولت آئی ایم ایف کے ہفتہ وار طے کردہ شرح کی بنیاد پر مارک اپ سے مشروط ہے اور ہر سہ ماہی پر قابل ادائیگی ہے۔ سال ختم ہونے کے بعد اس سہولت کو 7,235.9 ملین ایس ڈی آر تک توسیع دے دی گئی ہے۔ بقیہ رقم 6 قسطوں میں قابل وصول ہے۔ اس سہولت کی باز ادائیگی کا آغاز فروری 2012ء سے ہوگا اور اپریل 2014ء تک اس کی عرصیت پوری ہوگی۔

25.2 یہ سہولتیں حکومت پاکستان کی جانب سے جاری ہونے والے طلبی پرامیسری نوٹس کی بنیاد پر حاصل کی جاتی ہیں۔

25.3 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

	2009ء	2008ء
	(سالانہ)	
فنڈ کی سہولتیں	**1.38% to 4.18%**	3.59% to 5.67%
دیگر قرضہ اسکیمیں	**0.50%**	0.50%

26 دیگر واجبات

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000روپے	
بیرونی کرنسی			
کرنسی تبدل انتظامات کے تحت مالی اداروں کی واجب الادا رقوم	20.1	**2,443,103**	2,040,240
امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ		**1,256,713**	512,391
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز		**15,554**	92,865
		3,715,370	2,645,496
مقامی کرنسی			
پیش میعاد مارک اپ اور منافع	26.1	**4,241,812**	3,864,334
غیر مکسوبہ مبادلے کے خطرے کی فیس		**5,479**	9,115
ترسیلات زر کلیئرنس کھاتہ		**1,044,332**	1,036,714
ایکس چینج رسک کوریج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان		**128,916**	129,576
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی رقوم		**19,358,324**	28,342,868
قابل ادائیگی منافع منقسمہ		**10,000**	10,000
نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ		**2,407,129**	2,399,071
نجکاری وصولیوں کی مد میں حکومت کو قابل ادائیگی		**2,929,066**	2,929,066
دیگر واجب الوصول اور فراہمی	26.2	**7,795,564**	7,386,965
دیگر		**3,650,513**	10,549,792
		41,571,135	56,657,501
		45,286,505	59,302,997

26.1 اس میں 4,240.15 ملین روپے (2008ء : 3,857.61 ملین) مالیت کا معطل مارک اپ شامل ہے، جسے بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے وصول کیا جانا ہے، جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
26.2 دیگر واجب الوصول اور فراہمی			
ایجنسی کمیشن		**1,014,422**	761,570
ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تموین		**2,444,023**	2,267,808
دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تموین	26.2.1	**2,389,103**	2,350,727
دیگر تموین	26.3	**1,308,325**	1,308,382
دیگر		**639,691**	698,478
		7,795,564	7,386,965

26.2.1 یہ ریزرو بینک آف انڈیا اور بھارتی حکومت سے قابل وصول خالص اثاثوں کے 2,318 ملین روپے (2008ء: 2,261 ملین روپے) اور دیگر سابقہ مشرقی پاکستان سے لین دین سے متعلق ہیں۔

	2009ء	2008ء
	000روپے	
26.3 تموین کی حرکت پذیری		
ابتدائی رقم	**1,308,382**	1,175,858
سال کے دوران تموین	**-**	132,524
سال کے دوران استرداد	**(57)**	-
اختتامی رقم	**1,308,325**	1,308,382

	ملکی ترسیلات	زرعی قرضے	دیگر (نوٹ 26.3.1)	کل
			000روپے	
ابتدائی رقم	260,363	306,067	741,952	1,308,382
سال کے دوران استرداد	-	-	(57)	(57)
اختتامی رقم	**260,363**	**306,067**	**741,895**	**1,308,325**

26.3.1 یہ گروپ کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے فراہم کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

27 موخرواجبات۔اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
گریچویٹی	27.1	**54,432**	51,282
پنشن		**9,486,594**	8,719,768
بینوویلنٹ فنڈ اسکیم		**1,017,373**	947,587
ریٹائرمنٹ کے بعد میڈیکل کے فوائد		**2,102,394**	1,453,457
	42.2.3	**12,660,793**	11,172,094
پراویڈنٹ فنڈ اسکیم		**1,135,221**	1,011,897
		13,796,014	12,183,991

27.1 اس میں بعض ملازمین کو قابل ادائیگی 26.070 ملین روپے (2008ء: 1.164 ملین) کے معینہ واجبات شامل ہیں۔

28 موخر آمدنی

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
ابتدائی رقم		**206,244**	340,845
سال میں ملنے والی گرانٹس		**198,811**	78,790
سال میں بے باقی	39	**(211,506)**	(213,391)
اختتامی رقم		**193,549**	206,244

29 حصص کا سرمایہ

حصص کی تعداد		2009ء	2008ء
		000روپے	
	حصص کا توثیق شدہ سرمایہ		
1,000,000	100 روپے مالیت کے عام حصص	**1,000,000**	1,000,000
	جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ		
1,000,000	100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص	**1,000,000**	1,000,000

بینک کے حصص کو حکومت پاکستان رکھتی ہے علاوہ 200 حصص جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی کسٹوڈین اینمی پراپرٹی، شعبہ بینکاری نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدر آباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔

30 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا تعین

30.1 آئی ایم ایف کے ایس ڈی آرز کے تعین کو ایکویٹی کے حصے کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے اور بورڈ کی جانب سے منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق تاریخی لاگت پر درج

کیا گیا ہے۔آئی ایم ایف کی کمیٹی برائے توازن ادائیگی (بی او پی سی او ایم) کی جانب سے 2007ء میں جاری کردہ مسودہ رپورٹ نے ایس ڈی آر کے تعین کی درجہ بندی کو واجبات کے طور پر درجہ بند کرنے کے امکان پر غور کیا تھا۔جس کے مطابق مرکزی بورڈ نے مبادلے کے تفرق کے ایک تہائی کے مساوی سالانہ متلازم کی منظوری دی ہے جو کہ اثرات ماضی سے مختص رقم کو ایکویٹی سے واجب الادا کے زمرے میں نئی درجہ بندی کرنے پر دینا ہوگا۔30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے منافع میں سے 8,326 ملین (2008ء: 6,935 ملین) کی رقم تجویز کی گئی ہے جسے ریزروفنڈ سے حاصل کیا جائے گا۔30 جون 2009ء کو مبادلے کا مجموعی فرق 19,949 ملین روپے تک پہنچ گیا ہے، جسے ریزروفنڈ میں حاصل کر دیا گیا ہے۔

30.2 سال کے آخر میں آئی ایم ایف کے شعبہ شماریات کے ڈائریکٹر کی جانب سے بینک کو لکھے گئے ایک مراسلے میں کہا گیا ہے کہ عالمی مالی شماریات (آئی ایف ایس) میں شائع ہونے والی زری و مالی شماریات کے مطابق ایس ڈی آر کے تعین کو غیر مقامی (بیرونی واجبات) واجبات تصور کیا جائے گا اور مرکزی بینک کی بیلنس شیٹ میں درج کرتے وقت اسے ''حصص اور دیگر ایکویٹی'' میں شامل نہیں کیا جائے گا۔مراسلے میں مزید کہا گیا ہے کہ ان تبدیلیوں کی عکاسی پہلی بار اکتوبر 2009ء میں جاری ہونے والی آئی ایف ایس میں ہوگی اور یہ تاریخی ترتیب پر مبنی ہوگی اور ملک کی جانب سے مرتب اور فراہم کیے جانے والے معاشی حسابات میں ایس ڈی آر کے نئے طریقے کو اختیار کرنے کی حوصلہ افزائی کرے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ آئی ایم ایف اور ملک کے اعداد و شمار ہم آہنگ ہیں اور یہ نظر ثانی شدہ رہنما خطوط سے ہم آہنگ ہیں۔اکاؤنٹنگ کے آئندہ سال کے لیے بھی اسی طریقے کو اختیار کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔

31۔ ذخائر

31.1 ریزرو فنڈ

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقوم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

31.2 دیگر فنڈ

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقوم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

32۔ سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقوم

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
ابتدائی رقم		**129,768,343**	79,440,921
سال کے دوران اعادہ قدر میں اضافہ			
بینک میں رکھے گئے	5	**26,572,999**	49,523,615
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے	12	**431,087**	803,807
		27,004,086	50,327,422
		156,772,429	129,768,343

سونے کے ذخائر کا اعادہ قدر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے عمومی ضابطہ نمبر 42(iv) کے تحت سال کے آخری دن لندن بولین ایسوسی ایشن کی جانب سے طے کیے جانے والے مارکیٹ کے اختتامی نرخوں پر کیا جاتا ہے۔

	2009ء	2008ء
	000 روپے	
33۔ ہنگامی حالات اور وعدے		

33.1 ہنگامی حالات

الف) ہنگامی واجبات ذیل کی جانب سے دی گئی ضمانتوں پر:

	2009ء	2008ء
وفاقی حکومت	**72,410,976**	52,494,332
وفاقی حکومت کی ملکیت یا اس کے زیر انتظام چلنے والے ادارے	**13,420,789**	11,261,613
	85,831,765	63,755,945

اوپر دی گئی ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی ارلی ریٹائرمنٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کی سماعت زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں فراہمی کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہیں۔

ج) بینک کے خلاف 1600 ملین روپے کا دعویٰ داخل کیا گیا ہے جسے بینک نے تسلیم نہیں کیا ہے۔ بینک نے 493 ملین روپے کا جوابی دعویٰ کیا ہے۔ دونوں فریقین کی باہمی رضامندی سے یہ مسئلہ ایک ثالث کو منتقل کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس ضمن میں واجبات ادا نہیں کرنے پڑیں گے کیونکہ دعوے کے لیے کسی رقم کی فراہمی نہیں کی گئی ہے۔

	2009ء	2008ء
	000 روپے	
د) بینک کے خلاف دیگر دعووں کو قرضوں کے طور پر شامل نہیں کیا گیا ہے	**861,994**	903,367
33.2 وعدے		
پیشگی تبادلے کے سمجھوتے۔فروخت	**186,209,260**	236,130,214
پیشگی تبادلے کے سمجھوتے۔خریداری	**46,802,117**	141,502,378
مستقبلات۔فروخت	**4,192,494**	22,536,696
مستقبلات۔خریداری	**9,408,925**	65,350,752
بیرونی کرنسی رکھنا	-	1,360,160
سرمایہ جاتی وعدے	**7,110**	-
حق حصص کی خریداری	**500,000**	-
	-	263

34۔ ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ/یا کمایا گیا منافع

	2009ء	2008ء
مارکیٹ ٹریژری بلز۔خالص	**153,267,829**	58,329,019
دیگر حکومتی وثیقہ جات	**258,052**	174,238
حکومت کے قرضے	**6,485,358**	3,445,678
نفع ونقصان کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ	**12,312,218**	6,441,138
بیرونی کرنسی امانتیں	**5,070,410**	26,976,642
بیرونی کرنسی وثیقہ جات	**5,715,611**	9,513,667
دیگر	**2,549**	2,195
	183,112,028	104,882,577

35۔ سود مارک اپ کے اخراجات

	2009ء	2008ء
امانتیں	**8,048,417**	3,690,893
دیگر	**36,752**	57,866
	8,085,169	3,748,759

	2009ء	2008ء
	000روپے	

36۔ کمیشن کی آمدنی

	2009ء	2008ء
مارکیٹ ٹریژری بلز	**205,418**	31,973
ڈرافٹ/پے آرڈرز	**787,251**	118,965
پرائز بانڈز اور قومی بچت سرٹیفکیٹ	**213,472**	187,723
سرکاری قرضوں کا انتظام	**132,258**	40,629
دیگر	**328,976**	340,999
	1,667,375	720,289

37۔ مبادلے کا حاصل خالص

حاصل/نقصان ان پر:

	2009ء	2008ء
بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر کھاتے۔خالص	**68,364,987**	76,483,373
بازارِ زر کے سود (بشمول کرنسی تبدل کے انتظامات)	**(402,789)**	(226,225)
خطرہ شرح مبادلہ کور تیج اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ	**9,059**	(24,552)
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	**(35,194,554)**	(16,939,040)
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	**1,818,855**	2,559,679
دیگر	**132**	-
	34,595,690	61,853,235
	129,449	120,019
خطرہ شرح مبادلہ فیس	**34,725,139**	61,973,254

38۔ دیگر جاری آمدنی

	2009ء	2008ء
بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے	**1,323,756**	2,093,162
بازیاب کی جانے والی لائسنس/ کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس	**67,859**	97,342
سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع نقصان:		
مقامی	**22,755**	14,408,719
بیرونی	**(5,516,503)**	1,122,263
	(5,493,748)	15,530,982
نفع/(نقصان) تجارت کے لیے مختص وثیقہ جات کی پیمائش	**5,660,437**	(8,015,285)
دیگر خالص	**(338,252)**	(75,128)
	1,220,052	9,631,073

39۔ دیگر آمدنی/(چارجز)۔خالص

	2009ء	2008ء
املاک اور آلات کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم	**12,961**	3,897
جوابی ذمہ نویسی	**594**	36,303
موخر آمدنی کی بے باقی	**211,506**	213,391
دیگر	**115,639**	(107,034)
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے تعین پر چارجز	**(284,784)**	(587,153)
	55,916	(440,596)

40۔ بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات

بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

41۔ ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی) کو سمجھوتے کے تحت این بی پی کی جانب سے جمع کی جانے والی مجموعی رقوم اور ترسیلات زر پر 0.15 فیصد (2008ء: 0.15 فیصد) نرخ پر دیا جاتا ہے۔

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000 روپے	
42۔ عام انتظامی اور دیگر اخراجات			
تنخواہیں و دیگر مراعات		**4,785,037**	4,007,153
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں		**3,323,878**	2,419,201
ایس بی پی ایمپلائز ویلفیئر ٹرسٹ میں حصہ		**10,000**	10,000
کرایہ اور ٹیکس		**42,755**	39,740
بیمہ		**15,381**	13,588
بجلی، گیس و پانی		**224,622**	167,652

فرسودگی	18.1	**880,143**	817,834
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	19	**81,368**	113,421
مرمت و دیکھ بھال		**349,117**	259,602
آڈیٹر کا معاوضہ	42.1	**8,134**	5,611
قانونی و پیشہ ورانہ		**458,120**	362,513
سفر اور تفریحی اخراجات		**162,716**	162,105
روزمرہ اخراجات		**51,110**	57,413
ایندھن		**10,671**	10,906
سواری		**8,583**	9,461
ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیلکس اور ٹیلی فون		**133,559**	122,935
تربیت		**78,691**	40,509
امتحان / ٹیسٹ کی خدمات		**4,998**	1,144
اسٹیشنری		**23,852**	18,153
خزانے کی ترسیلات		**33,059**	-
کتابیں اور اخبارات		**20,730**	18,969
اشتہار		**3,802**	9,090
یونیفارم		**84,614**	60,562
دیگر		**102,254**	160,568
		10,897,194	8,888,130

42.1 آڈیٹر کا معاوضہ

	ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر	ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی	2009ء	2008ء
		000 روپے		
اسٹیٹ بینک آف پاکستان				
آڈٹ فیس	1,429	1,429	**2,858**	2,300
جیب سے نکلنے والے اخراجات	286	286	**572**	200
	1,715	1,715	**3,430**	2,500
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن				
آڈٹ فیس	1,571	1,571	**3,142**	2,530
جیب سے نکلنے والے اخراجات	714	714	**1,428**	500
	2,285	2,285	**4,570**	3,030

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی

آڈٹ فیس	-	-	**134**	80
جیب سے نکلنے والے اخراجات	-	-	**-**	1
	-		**134**	81
	4,000	4,000	**8,134**	5,611

42.2 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

42.2.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شماریاتی تخمینوں کو منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے:

- گرانٹس اور حصوں میں بڑھنے کی متوقع شرح 5 (2007ء: 4) فیصد سالانہ
- ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 13 (2008ء: 12) فیصد سالانہ
- تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 11 (2008ء: 10) فیصد سالانہ
- پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 5 (2008ء: 4) فیصد سالانہ
- طبی لاگت میں اضافہ 8 (2008ء: 7) فیصد سالانہ
- اہلکاروں میں اضافہ 2 (2008ء: 2) فیصد سالانہ

42.2.2 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیم کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2009ء میں ملازمین کی ماضی کی خدمات میں شناخت کیا گیا ہے، جو اس تاریخ کے شماریاتی تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے۔

2009ء

	نوٹ	واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ شماریاتی نفع/نقصان	خالص شناخت شدہ واجبات
		000 روپے		
گریچویٹی	42.2.5	**41,116**	**(12,754)**	**28,362**
پنشن	42.2.5	**12,602,432**	**(3,115,838)**	**9,486,594**
بینی وولنٹ فنڈ	42.2.5	**1,200,605**	**(183,232)**	**1,017,373**
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	42.2.5	**4,915,413**	**(2,813,019)**	**2,102,394**
		18,759,566	**(6,124,843)**	**12,634,723**

2008ء

	نوٹ	واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ شماریاتی نفع/نقصان	خالص شناخت شدہ واجبات
		000 روپے		
گریچویٹی	42.2.5	58,871	(8,753)	50,118
پنشن	42.2.5	10,204,547	(1,484,779)	8,719,768
بینی وولنٹ فنڈ	42.2.5	1,134,346	(186,759)	947,587
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	42.2.5	4,543,730	(3,090,273)	1,453,457
		15,941,494	(4,770,564)	11,170,930

42.2.3 ذیل میں واضح فوائد کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات کی حرکت پذیری کو دیا گیا ہے۔

2009ء

	یکم جولائی تک خالص شناخت شدہ واجبات	سال کے لیے چارج (نوٹ 42.2.4)	سال میں ادائیگی	ملازمین کا حصہ	30 جون تک خالص شناخت شدہ واجبات
			000 روپے		
گریچویٹی	**50,118**	**14,194**	**(32,959)**	**(2,991)**	**28,362**
پنشن	**8,719,768**	**1,706,994**	**(914,225)**	**(25,943)**	**9,486,594**
بینی وولنٹ فنڈ	**947,587**	**179,890**	**(124,441)**	**14,337**	**1,017,373**
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	**1,453,457**	**903,305**	**(254,368)**	**-**	**2,102,394**
	11,170,930	**2,804,383**	**(1,325,993)**	**(14,597)**	**12,634,723**

	کیم جولائی تک خالص شناخت شدہ واجبات	سال کے لیے چارج (نوٹ 42.2.4)	سال میں ادائیگی	ملازمین کا حصہ	30 جون تک خالص شناخت شدہ واجبات
	2008ء				
	000 روپے				
گریچویٹی	53,955	9,543	(13,380)	-	50,118
پنشن	8,360,072	1,242,004	(882,308)	-	8,719,768
بنی وولنٹ فنڈ	941,756	167,254	(153,407)	(8,016)	947,587
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	1,107,213	588,583	(242,339)	-	1,453,457
	10,462,996	2,007,384	(1,291,434)	(8,016)	11,170,930

42.2.4 نفع و نقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد سے حالیہ سال کے دوران نفع ونقصان کھاتوں پر چارج کی جانے والی رقم کی تفصیل کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2009ء

	جاری خدمت کی لاگت	**سودی لاگت**	**تصفیہ وکٹوتی**	**شناخت شدہ شماریاتی نقصان**	**ملازمین کا حصہ**	**کل**
گریچویٹی	**4,214**	**7,065**	**-**	**2,915**	**-**	**14,194**
پنشن	**339,455**	**1,224,545**	**-**	**142,994**	**-**	**1,706,994**
بنی وولنٹ فنڈ	**43,298**	**136,122**	**-**	**14,807**	**(14,337)**	**179,890**
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	**128,149**	**545,248**	**-**	**229,908**	**-**	**903,305**
	515,116	**1,912,980**	**-**	**390,624**	**(14,337)**	**2,804,383**

2008ء

	جاری خدمت کی لاگت	سودی لاگت	تصفیہ وکٹوتی	شناخت شدہ شماریاتی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
گریچویٹی	2,514	6,512	-	517	-	9,543
پنشن	278,883	944,863	-	18,258	-	1,242,004
بنی وولنٹ فنڈ	39,812	113,880	-	5,546	8,016	167,254
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	86,409	353,483	-	148,691	-	588,583
	407,618	1,418,738	-	173,012	8,016	2,007,384

42.2.5 تاریخی معلومات

	2009ء	2008ء	2007ء	2006ء	2005ء
			000روپے		
گریچویٹی					
واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	**41,116**	58,871	59,461	74,194	92,000
غیر شناخت شدہ شماریاتی (نفع)/ نقصان	**(12,754)**	(8,753)	(5,506)	6,091	(5,000)
ریٹائرمنٹ فوائد کے لحاظ سے فراہمی					
بیلنس شیٹ میں واجب الادا	**28,362**	50,118	53,955	80,285	87,000
منصوبہ واجبات نقصانات/ (نفع) پر آنے والی تجرباتی لاگت	**36,241**	6,632	4,211	(8,520)	20,144
پنشن					
واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	**12,602,432**	10,204,547	8,589,692	8,434,571	8,247,000
غیر شناخت شدہ شماریاتی (نفع)/ نقصان	**(3,115,838)**	(1,484,779)	(229,620)	(376,818)	(850,000)
ریٹائرمنٹ فوائد کے لحاظ سے فراہمی					
بیلنس شیٹ میں واجب الادا	**9,486,594**	8,719,768	8,360,072	8,057,753	7,397,000
منصوبہ واجبات نقصانات/ (نفع) پر آنے والی تجرباتی لاگت	**1,774,053**	1,273,741	(117,735)	408,484	733,000
بینی وولنٹ فنڈ					
واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	**1,200,605**	1,134,346	1,035,583	1,084,594	1,008,000
غیر شناخت شدہ شماریاتی (نفع)/ نقصان	**(183,232)**	(186,759)	(93,827)	(125,827)	(142,000)
ریٹائرمنٹ فوائد کے لحاظ سے فراہمی					
بیلنس شیٹ میں واجب الادا	**1,017,373**	947,587	941,756	958,767	866,000
منصوبہ واجبات نقصانات/ (نفع) پر آنے والی تجرباتی لاگت	**11,280**	99,338	(22,303)	(6,390)	8,000
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد					
واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	**4,915,413**	4,543,730	3,213,026	2,863,632	2,221,000
غیر شناخت شدہ شماریاتی (نفع)/ نقصان	**(2,813,019)**	(3,090,273)	(2,105,813)	(2,150,808)	(1,790,000)
ریٹائرمنٹ فوائد کے لحاظ سے فراہمی					
بیلنس شیٹ میں واجب الادا	**2,102,394**	1,453,457	1,107,213	712,824	431,000
	428,486	1,132,465	165,511	493,437	758,000

42.3 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین شماریاتی تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 2,444 ملین روپے (2008ء: 2,308 ملین روپے) بنتی ہے۔ شماریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع ونقصان کے کھاتے سے 293 ملین روپے (2008ء: 153 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔

43 غیر نقد مدات سے پہلے سال کا منافع

	2009ء	2008ء
	000 روپے	
سال کا منافع	**204,212,004**	164,793,359
مطابقت برائے:		
فرسودگی	**880,143**	817,834
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	**81,368**	113,421
موخر آمدنی کی بے باقی	**(211,506)**	(213,391)
فراہمی برائے		
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	**3,323,878**	2,419,202
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثے	**(451,726)**	12,382
دیگر مشتبہ اثاثے	**62,615**	122,543
سرمایہ کاریوں کی قدر میں تخفیف	**(98,687)**	-
املاک اور آلات کے ڈسپوزل (نفع)/نقصان	**(12,961)**	(3,897)
سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر نفع	**(17,283)**	(14,408,719)
منافع منقسمہ آمدنی	**(9,733,352)**	(6,594,079)
دیگر واجب الوصول اور فراہمی (خالص)	**175,384**	75,615
	198,209,877	147,134,270

44 نقد اور مساوی

	2009ء	2008ء
	000 روپے	
مقامی کرنسی	**2,692,685**	2,899,949
بیرونی کرنسی ذخائر	**807,394,495**	633,880,177
نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	**33,959,461**	12,040,910
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	**12,435,672**	14,769,338
	856,482,313	663,590,374

45 متعلق فریق سے لین دین

گروپ اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں وکشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹر پرائزز/ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

45.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی وصوبائی حکومتوں کے مادی لین دین و بقایا رقوم کو مالی حسابات کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

45.3 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

گروپ کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور بینک کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹو رکن کی فیس کا تعین سینٹرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔

انتظامیہ کے اہم اہلکاروں کے معاوضے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

	2009ء	2008ء
	000روپے	
ملازمین کے قلیل مدتی فوائد	**66,544**	59,192
ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد	**17,388**	11,096
سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے	**4,672**	40,468
سال کے دوران دوبارہ ادا کیے جانے والے قرضے	**10,758**	9,330
ڈائرکٹر کی فیس	-	10
	2,492	1,431

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹی، پنشن، بنی وولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

46 انتظام خطر کی پالیساں

گروپ کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 46.1 تا 46.5 میں دیا گیا ہے۔ بینک نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

46.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہوجائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔

موزوں اہلکار گروپ کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کرتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پرامیسری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر میعادی بنیادوں پر تمام حدود پر رسمی نظرثانی کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک گروپ کے خطرۂ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ گروپ کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

46.2 شرح سود/ مارک اپ کا انتظام خطر

شرح سود/مارک اپ کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر پذیری آتی ہے۔ بینک نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

46.2.1

2009ء

000روپے

	شرح سود/مارک اپ کے حامل			غیر شرح سود/مارک اپ کے حامل			مجموعی
	ایک سال کی عرصیت	ایک سال کے بعد عرصیت	کل	ایک سال کی عرصیت	ایک سال کے بعد عرصیت	کل	کل
مالی اثاثے							
مقامی کرنسی (بشمول روپے کے سکے	-	-	-	2,692,685	-	2,692,685	2,692,685
بیرونی کرنسی ذخائر	805,380,793	2,602,465	807,983,258	-	224,770	224,770	808,208,028
نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	-	-	-	33,959,461	-	33,959,461	33,959,461
عالمی مالیاتی فنڈ کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	12,435,672	12,435,672	-	-	-	12,435,672
کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	-	-	-	-	15,048	15,048	15,048
حکومت پنجاب کے جاری حسابات	-	-	-	40,915,860	-	40,915,860	40,915,860
بلوچستان حکومت کے جاری حسابات	-	-	-	7,127,734	-	7,127,734	7,127,734
سرمایہ کاری	1,147,773,885	2,740,000	1,150,513,885	-	20,283,866	20,283,866	1,170,797,751
بھارتی نوٹس میں ظاہر کردہ قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	-	339,782,241	339,782,241	-	-	-	339,782,241
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثے	-	-	-	-	727,665	727,665	727,665
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے ہوئے اثاثے	-	-	-	-	465,955	465,955	465,955
بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) اور بھارت کی حکومت کے ذمے رقوم	-	4,555,755	4,555,755	-	837	837	4,556,592
دیگر اثاثے	-	-	-	4,830,433	3,992,619	8,823,052	8,823,052
	1,953,154,678	362,116,133	2,315,270,811	89,526,173	25,710,760	115,236,933	2,430,507,744
مالی واجبات							
زیر گردش بینک نوٹ	-	-	-	-	1,223,717,612	1,223,717,612	1,223,717,612
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	827,785	-	827,785	827,785
حکومت کے جاری حسابات	44,237,301	-	44,237,301	22,384,567	-	22,384,567	66,621,868
دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت وثیقہ جات کی فروخت	-	-	-	-	-	-	-
بینک اور مالی اداروں کی امانتیں	-	64,382,992	64,382,992	-	209,356,789	209,356,789	273,739,781
دیگر امانتیں اور کھاتے	44,788,865	72,105,358	116,894,223	39,827,966	11,012,500	50,840,466	167,734,689
اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا تعین		1,525,958	1,525,958	-	-	-	1,525,958
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	19,588,999	399,414,042	419,003,041	-	-	-	419,003,041

دیگر واجبات	-	-	-	27,902,933	17,383,570	45,286,504	45,286,504
	108,615,165	537,428,350	646,043,515	90,943,251	1,461,470,471	1,552,413,723	2,198,457,238
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	1,844,539,513	(175,312,217)	1,669,227,296	(1,417,079)	(1,435,759,711)	(1,437,176,790)	232,050,506
بیلنس شیٹ سے الگ مالی وثیقہ جات							
مبادلے کے پیشگی سمجھوتے۔فروخت	-	-	-	(186,209,260)	-	(186,209,260)	(186,209,260)
مبادلے کے پیشگی سمجھوتے۔خریداری	-	-	-	46,802,117	-	46,802,117	46,802,117
مستقبلات۔فروخت	-	-	-	(4,192,494)	-	(4,192,494)	(4,192,494)
مستقبلات۔خریداری	-	-	-	9,408,925	-	9,408,925	9,408,925
رائٹ شیئرز کی خریداری	-	-	-	500,000	-	500,000	500,000
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	-	-	-	(133,690,712)	-	(133,690,712)	(133,690,712)
مجموعی یافت / سود خطرے کی حساسیت کا فرق	1,844,539,513	(175,312,217)	1,669,227,296	132,273,633	(1,435,759,711)	(1,303,486,078)	365,741,218
مجموعی یافت / سود خطرے کی حساسیت کا فرق	1,844,539,513	1,669,227,296	3,338,454,594	3,470,728,225	2,034,968,514	731,482,436	1,097,223,654

46.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات پر موثر شرح سود / مارک اپ کو ان کے متعلقہ مالی حسابات کے نوٹس میں دیا گیا ہے۔

	2008ء						
	شرح سود / مارک اپ کے حامل			غیر شرح سود / مارک اپ کے حامل			
	ایک سال کی عرصیت	ایک سال بعد کی عرصیت	کل	ایک سال کی عرصیت	ایک سال بعد کی عرصیت	کل	مجموعی کل
	000 روپے						
مالی اثاثے							
مقامی کرنسی (بشمول روپے کے سکے	-	-	-	2,899,949	-	2,899,949	2,899,949
بیرونی کرنسی ذخائر	634,821,753	1,487,354	636,309,107	-	1,827	1,827	636,310,934
نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	-	-	-	12,040,910	-	12,040,910	12,040,910
عالمی مالیاتی فنڈ کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	14,769,338	14,769,338	-	-	-	14,769,338
کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی ریز روقسط	-	-	-	-	13,286	13,286	13,286
حکومت پنجاب کے جاری حسابات	-	-	-	13,908,793	-	13,908,793	13,908,793
حکومت بلوچستان کے جاری حسابات	-	-	-	518,564	-	518,564	518,564
سرمایہ کاری	1,070,809,207	2,740,000	1,073,549,207	-	20,450,423	20,450,423	1,093,999,630
بھارتی نوٹس میں ظاہر کردہ قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	-	242,880,410	242,880,410	-	-	-	242,880,410
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثے	-	-	-	-	683,678	683,678	683,678
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے ہوئے اثاثے	-	-	-	-	467,196	467,196	467,196
بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) اور بھارت کی حکومت کے ذمے رقوم	-	4,173,215	4,173,215	-	837	837	4,174,052
دیگر اثاثے	-	-	-	777,024	4,762,788	5,539,812	5,539,812
	1,705,630,960	266,050,317	1,971,681,277	32,737,137	26,380,035	56,525,275	2,028,206,552
مالی واجبات							
زیر گردش بینک نوٹ	-	-	-	-	1,046,039,412	1,046,039,412	1,046,039,412
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	1,224,446	-	1,224,446	1,224,446
حکومت کے جاری حسابات	18,354,023	-	18,354,023	52,469,325	-	52,469,325	70,823,348
دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت وثیقہ جات کی فروخت	6,758,751	-	6,758,751	-	-	-	6,758,751

424,549,382	366,699,755	-	366,699,755	57,849,627	57,849,627	-	بینک اور مالی اداروں کی امانتیں
145,601,026	39,461,711	38,840,176	621,535	106,139,315	81,358,090	24,781,225	دیگر امانتیں اور کھاتے
18,961,423	-	-	-	18,961,423	18,961,423		اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا تعین
91,263,686	-	-	-	91,263,686	75,908,178	15,355,508	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
59,293,882	59,293,882	16,589,436	42,704,446	-	-	-	دیگر واجبات
2,707,330,655	1,565,188,531	1,101,469,024	463,719,507	1,142,142,124	1,057,931,194	65,249,507	**بیلنس شیٹ میں موجود فرق**
(679,124,103)	(1,508,663,256)	(1,075,088,989)	(430,982,370)	829,539,153	(791,880,877)	1,640,381,453	
							بیلنس شیٹ سے الگ مالی وثیقہ جات
1,360,160	-	-	-	1,360,160	-	1,360,160	مبادلے کے پیشگی سمجھوتے۔فروخت
141,502,378	141,502,378	-	141,502,378	-	-	-	مبادلے کے پیشگی سمجھوتے۔خریداری
65,350,752	65,350,752	-	65,350,752	-	-	-	مستقبلات۔فروخت
-	-	-	-	-	-	-	
(22,536,696)	(22,536,696)	-	(22,536,696)	-	-	-	مستقبلات۔خریداری
(236,130,214)	(236,130,214)	-	(236,130,214)	-	-	-	رائٹ شیئرز کی خریداری
(50,453,620)	(51,813,780)	-	(51,813,780)	1,360,160	-	1,360,160	**بیلنس شیٹ سے الگ فرق**
(628,670,483)	(1,456,849,476)	(1,075,088,989)	(379,168,590)	828,178,993	(791,880,877)	1,639,021,293	**مجموعی یافت/سود خطرے کی حساسیت کا فرق**
(1,864,458,130)	(1,235,787,646)	221,061,830	1,296,150,819	1,675,319,409	847,140,416	1,639,021,293	**مجموعی یافت/سود خطرے کی حساسیت کا فرق**

46.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا بینک کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت بینک کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔شرح مبادلہ میں مضر تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

گروپ وقتاً فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے انکشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

46.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے گروپ روزمرہ بنیادوں پر گروپ بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقوم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی وبیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا گروپ کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔یہ ذخائر قرض گیری اور بازارِ زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

46.5 جزدانی خطرے کا انتظام

گروپ نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کوگروپ اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مدنظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اوراس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد دی جاتی ہے۔ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور بینک کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔یہ نگران مالیت کی تشخیص،عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اوراس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

47 اکاؤنٹنگ کے تخمینے اور فیصلے

47.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر فراہمی

گروپ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر رقوم کی فراہمی کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزدان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال،قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔قرض گیروں کے توقعات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں تموین کی رقم میں مطابقت ضروری ہوجاتی ہے۔

47.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرررسانی کا تعین گروپ اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کمی کا رجحان جاری رہے۔اس میں خاصی اور طویل عرصے تک کمی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔فیصلہ کرتے ہوئے گروپ دیگر عوامل کے علاوہ اس وثیقے کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔مزید برآں، امپیرمنٹ اس صورت میں حاصل ہوسکتی ہے جب سرمایہ کار کی مالی صحت ،صنعت وشعبہ جاتی کارکردگی ،ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

47.3 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

گروپ غیر ماخوذ یاتی مالی اثاثوں کی درجہ بندی معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت سے کرتا ہے۔یہ فیصلہ کرتے وقت بینک کسی وثیقے کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اور اہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

47.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی حسابات کے نوٹ 42.2.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

47.5 املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقیہ قدر

املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ مینجمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

48 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی مالی حسابات میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے۔اس میں نوٹ 10.3.1 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاری شامل نہیں ہیں

جنہیں قدر میں لاگت سے کم مستقل ضرر رسانی کے تحت درج کیا جاتا ہے۔

49 آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات

مالی حسابات کے نوٹ نمبر 2 میں بینک کی جانب سے اختیار کردہ فریم ورک کو بیان کیا گیا ہے۔ بینک نے اضافی معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک مشق کی ہے جس میں 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال میں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ آئی اے ایس 39 ''مالی وثیقہ جات، شناخت اور پیمائش'' اور انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈ آئی ایف آر ایس 7 ''مالی وثیقہ جات: انکشاف'' کے اثرات کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ان تخمینوں کو مالی حسابات کے ضمیمہ الف میں دیا گیا ہے۔

50 بیلنس شیٹ کے بعد کا ایونٹ

گروپ نے حکومت پاکستان کے فنانس ڈویژن کے اندرونی فنانس ونگ کے مراسلہ نمبر ایف 1 (5) آئی ایف-1/ بتاریخ 28 ستمبر 2009ء کے مطابق 31,110 ملین روپے ریز رو فنڈ سے غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔

51 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 12 اکتوبر 2009ء کو ان مالی حسابات کو جاری کرنے کی منظوری دی تھی۔

52 عمومی

52.1 مطابقت کے اعداد وشمار

52.1.2 حکومت پاکستان کی طرف سے کھولے گئے مراسلہ اعتبار (ایل سی) کے ضمن میں وعدوں کو بینک کی ذمہ داری میں شامل نہیں کیا گیا ہے اور ان اعداد وشمار کو دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے۔

52.1.2 ذیل میں دیے گئے اعداد وشمار کی دوبارہ درجہ بندی/ ترتیب کی گئی ہے اس کی وجہ ایونٹ اور لین دین کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ ان کا تقابل کیا جاسکے۔

حالیہ درجہ بندی	سابقہ درجہ بندی	رقم 000 روپے
نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	دیگر اثاثے/ دیگر	11,088,798
دیگر اثاثے	دیگر واجبات	976,840
دیگر آمدنی/ (چارجز)۔ خالص	دیگر آمدنی	294,220
دیگر آمدنی/ چارجز۔ خالص	دیگر چارجز	736,368

52.3 اعداد وشمار کو قریب ترین ہزار روپوں میں راؤنڈ آف کیا گیا ہے۔

سلیم رضا	**یاسین انور**	**محمد حبیب خان**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ڈائریکٹر فنانس**

ضمیمہ۔الف

بینک کے مالی حسابات پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کا اثر

ذیل میں دیے گئے نوٹ میں مالی حسابات میں ظاہر کیے جانے والے اثاثوں اور واجبات کی قدر کے بارے میں اضافی معلومات دی گئی ہیں جن میں موجودہ فریم ورک اور آئی اے ایس 39 کی قدر کو شامل کیا گیا ہے، اگر بینک نے اسے اختیار کرلیا ہے۔

بیلنس شیٹ کے مندرجات پر آئی اے ایس 39 کے اثرات

	نوٹ	30 جون 2009ء تک اکاؤنٹنگ کے موجودہ فریم ورک کے تحت شعبہ اجرا	شعبہ بینکاری	کل	آئی اے ایس 39 کے تحت ازسرنو درجہ بندی	دوبارہ پیمائش	کل
		000روپے					
اثاثے							
مقامی کرنسی	9	2,496,236	196,449	2,692,685	-	-	2,692,685
بیرونی کرنسی کے ذخائر	6	378,121,392	430,086,636	808,208,028	(166,207)	-	808,041,821
شناخت شدہ بیرونی کرنسی رقوم	14	-	33,959,461	33,959,461	-	-	33,959,461
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	7	6,318,150	6,117,522	12,435,672	-	-	12,435,672
باز فروخت سمجھوتوں کے تحت خریدے گئے وثیقہ جات		-	-	-	-	-	-
پنجاب حکومت کے جاری حسابات	21.5	-	40,915,860	40,915,860	-	-	40,915,860
بلوچستان حکومت کے جاری حسابات	21.2	-	7,127,734	7,127,734	-	-	7,127,734
جموں وکشمیر حکومت کے جاری حسابات	21.6	-	-	-	-	-	-
نباف گارنٹی لمیٹڈ۔ذیلی ادارے کے جاری حسابات		-	-	-	-	-	-
سرمایہ کاری	10	675,410,375	495,387,378	1,170,797,753	41,100	81,476,912	1,252,315,765
بطور ضمانت رکھے ہوئے مالی اثاثے		-	-	-	-	-	-
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	16	-	339,782,241	339,782,241	3,307,998	(72,040,285)	271,049,954
آئی ایم ایف سے کوٹہ انتظامات کے تحت ذخائر کی قسط	15	-	15,048	15,048	-	-	15,048
بھارتی نوٹس جو ریزرو بینک آف انڈیا کے قابل وصول اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں		727,665	-	727,665	(727,665)	-	-
بنگلہ دیش میں محفوظ کمرشل وثیقہ جات	11	78,500	-	78,500	(78,500)	-	-
ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ اثاثے	12	3,021,743	-	3,021,743	(3,021,743)	-	-
بھارت وبنگلہ دیش کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم	17	-	5,416,132	5,416,132	(5,416,132)	-	(0)
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے قابل وصول (خالص)		-	-	-	-	-	-
سونے کے ذخائر	5	157,543,551	-	157,543,551	-	-	157,543,551
املاک وآلات	18	-	18,263,362	18,263,362	-	-	18,263,362
غیر محسوس اثاثے	19	-	116,393	116,393	-	-	116,393
دیگر اثاثے	20	-	8,823,052	8,823,052	(6,285,318)	-	2,537,734
اثاثے		**1,223,717,612**	**1,386,207,267**	**2,609,924,880**	**(12,346,467)**	**9,436,627**	**2,607,015,040**
واجبات اور ایکویٹی							
واجبات							
قابل ادائیگی بلز		-	827,785	827,785	-	-	827,785
بینک کے جاری کردہ نوٹ	13	1,223,717,612	-	1,223,717,612	-	-	1,223,717,612
بینکوں اور مالی اداروں کے کھاتے	23	-	273,739,781	273,739,781	2,990	-	273,742,771
دیگر امانتیں وکھاتے	24	-	167,779,188	167,779,188	342,348	-	168,121,536

-	-	-	-	-	-	22	بازخریداری سمجھوتوں کے تحت فروخت وثیقہ جات
66,621,868	-	-	66,621,868	66,621,868	-	21	حکومتوں کے جاری حسابات
-	-	-	-	-	-		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کا جاری کھاتہ۔ذیلی ادارہ
419,914,416	-	911,375	419,003,041	419,003,041	-	25	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
21,491,115	19,949,603	1,541,512	-		-	30	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا تعین
13,796,014	-	-	13,796,014	13,796,014	-	27	موخر واجبات۔ملازمین ریٹائرمنٹ فوائد
59,430	-		59,430	59,430			کیپیٹل گرانٹ دیہی مالکاری وسائل کا مرکز
193,549	-	-	193,549	193,549	-	28	موخر آمدنی
34,223,559	-		45,286,505	45,286,505	-	26	دیگر واجبات
		(11,062,946)					
2,222,709,655	**19,949,603**	**(8,264,721)**	**2,211,024,773**	**987,307,161**	**1,223,717,612**		**مجموعی واجبات**
							ایکویٹی
100,000	-	-	100,000	100,000	-	29	سرمایہءحصص
-	-	(1,525,958)	1,525,958	1,525,958	-	30	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا تعین
111,912,509	(60,816,515)		172,729,024	172,729,024	-	31	لازمی ذخائر
154,216,641	-	(2,555,788)	156,772,429	156,772,429	-	32	سونے کے ذخائر پر حاصل نہ ہونے والا متلازم
18,747,014	-	-	18,747,014	18,747,014	-	18.2	املاک وآلات کے اعادۂ قدر کا فاضل
81,476,912	81,476,912	-	-	-	-		وثیقہ جات کے اعادۂ قدر کا فاضل
17,852,309	(31,173,373)		49,025,682	49,025,682	-		غیر حاصل شدہ منافع
384,305,385	**(10,512,976)**	**(4,081,746)**	**398,900,107**	**398,900,107**	**-**		**ایکویٹی وذخائر**
2,607,015,040	**9,436,627**		**2,609,924,880**	**1,386,207,268**	**1,223,717,612**		**مجموعی واجبات وایکویٹی**
		(12,346,467)					

	نوٹ	موجودہ فریم ورک	نئی درجہ بندی	دوبارہ پیمائش	آئی اے ایس 39 کے تحت
		30 جون 2009ء تک			
		000 روپے			
سود/مارک اپ اور اسی نوع کی آمدنی	34	183,112,028	(5,899,031)		177,212,997
سود/مارک اپ اور اسی نوع کے اخراجات	35	(8,085,169)	-		(8,085,169)
		175,026,859			**169,127,828**
کمیشن آمدنی	36	1,667,375	-		1,667,375
مبادلہ کا نفع۔خالص		34,725,139	(34,725,139)		-
خالص زرمبادلہ کا نفع	37	-	34,725,139	(2,514,137)	32,211,002
مناسب مالیت پر نامزد کردہ مالی وثیقہ جات پر خالص نفع					
مناسب قدر		-	6,042,965		6,042,965
منافع منقسمہ آمدنی		9,733,352	-		9,733,352
دیگر جاری آمدنی۔خالص	39	1,220,052	(91,914)		1,128,138
دیگر آمدنی (چارجز)۔خالص	40	55,916	(52,020)		3,896
مجموعی جاری آمدنی		**222,428,693**			**219,914,556**
ضرر رسانی چارج/(واپسی) ان کی		(451,726)		(2,406,000)	(1,954,274)
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثے		(98,687)			98,687
سرمایہ کاری کی قدر میں تخفیف		62,615	-		(62,615)
دیگر مشتبہ اثاثے		(487,798)			(1,918,202)
خالص جاری آمدنی		**222,916,491**			**217,996,354**
جاری اخراجات					
بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات	41	(4,193,032)	-		(4,193,032)
ایجنسی کمیشن	42	(3,614,261)	-		(3,614,261)
عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات	43	(10,897,194)	-		(10,897,192)
دیگر جاری اخراجات					
جاری منافع		**204,212,004**			**199,291,867**
سال کا منافع		**204,212,004**	**-**	**(4,920,137)**	**199,291,867**

فہرستی ایکویٹی سرمایہ کاری کی قدر نکالنے کے لیے کراچی اسٹاک ایکس چینج کے نرخوں کو استعمال کیا گیا ہے۔تاہم، سرمایہ کاریوں کی اسٹرے ٹجک نوعیت کے باعث بیان کردہ نرخوں کا مناسب مالیت کو ظاہر کرنا ضروری نہیں ہے۔مناسب مالیت کو مالی حسابات کے نوٹ 4.2 میں دیا گیا ہے۔

آئی ایف آر ایس 7 مالی اثاثوں اور مالی واجبات کے بعض انکشافات کے بارے میں ہے جس میں سیالیت کا خطرہ، خطرۂ قرض، خطرۂ منڈی اور حساسیت کا تجزیہ شامل ہیں۔ اکاؤنٹنگ کے موجودہ فریم ورک کے تحت بیلنس شیٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس معیار کو اپنانے کا مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی قدر پر کوئی مادی اثر مرتب نہیں ہوگا۔

نفع و نقصان کھاتے پر آئی اے ایس 39 سے مطابقت کا اثر

	رقوم: 000 روپے
سابقہ جی اے اے پی کے مطابق مالی سال 09-2008ء کا منافع	**204,212,004**
ذیل میں دیے گئے مندرجات پر تموین کے اثرات	
قرضوں اور ایڈوانسز کی ضرر رسانی،	
آئی ڈی بی پی	-
ایچ بی ایف سی	(2,406,000)
زیڈ ٹی بی ایل	(2,514,137)
این سی بی۔ مشرقی پاکستان	-
یو بی ایل۔ مشرقی پاکستان	-
ایچ بی ایل۔ مشرقی پاکستان	-
ایس سی پی بی	-
ایف بی سی	-
	(4,920,137)
آئی اے ایس 39 کے مطابق مالی سال 09-2008ء کا منافع	**199,291,867**
غیر متلازم منافع پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات کی مطابقت	
سابقہ جی اے اے پی کے مطابق مالی سال 09-2008ء کا غیر متلازم منافع	49,025,682
جمع: متلازم کی واپسی	
30 جون 2007ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	30,688,835
30 جون 2008ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	9,139,871
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	20,987,809
	60,816,515
منفی: پی اینڈ ایل سے چارج کیے گئے قرضوں اور ایڈوانسز کی ضرر رسانی کا چارج	
پی اینڈ ایل۔ آئی ڈی بی پی۔ 2007ء سے چارج کیے جانے والے قرضوں اور ایڈوانسز کا ضرر رسانی چارج	(5,260,128)
آئی ڈی بی پی۔ 2007ء	(7,739,872)
ایچ بی ایف سی۔ 2007ء	(1,400,000)
زیڈ ٹی بی ایل۔ 2007ء	(20,739,870)
آئی ڈی بی پی۔ 2008ء	(340,783)

ایچ بی ایف سی ۔2008ء	(3,683,000)
زیڈ ٹی بی ایل ۔2007ء	(10,370,000)
زیڈ ٹی بی ایل ۔2007ء	(20,470,742)
یو بی ایل ۔2008ء	(5,500)
ایچ بی ایل ۔2008ء	(19,000)
ایس سی پی بی ۔2008ء	(55,634)
ایف سی بی ۔2008ء	451,726
ایچ بی ایف سی ۔2009ء	(2,406,000)
پی اینڈ ایل سے چارج کیے جانے والے آئی ایم ایف کے ایس ڈی آرز کے تعین میں مبادلے کا فرق ۔2006ء	(13,637,249)
پی اینڈ ایل سے چارج کیے جانے والے آئی ایم ایف کے ایس ڈی آرز کے تعین میں مبادلے کا فرق ۔2007ء	(429,256)
پی اینڈ ایل سے چارج کیے جانے والے آئی ایم ایف کے ایس ڈی آرز کے تعین میں مبادلے کا فرق ۔2008ء	(3,368,961)
پی اینڈ ایل سے چارج کیے جانے والے آئی ایم ایف کے ایس ڈی آرز کے تعین میں مبادلے کا فرق ۔2009ء	(2,514,137)
	(91,989,888)
مالی سال 09-2008ء کا غیر حاصل شدہ منافع آئی اے ایس 39 کے مطابق	**17,852,309**